Est. 1939 ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ
روزنامہ
نعرۂ حق
Daily Nara-e-Haq Quetta
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر: 706
چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ
Daily.naraehaq@gmail.com
جلد نمبر 84 | 29 جمادی الاول 1448 | منگل 10 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 225

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن مسلط، جدید مشین گن سے لیس دہشتگرد ٹھکانے تباہ

پی آر

افغان طالبان کی پشت پناہی سے سرگرم خوارجی دہشت گردوں کی جانب سے اسلام کے گمراہ کن تشریح ناقابل قبول ہے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام دہشت گردوں کی جانب سے مذہب کے غلط استعمال کو مسترد کرتے ہیں

راولپنڈی (آن لائن) شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی کے جنوبی حصے میں واقع موسک گاؤں میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کے دو دہشت گرد ٹھکانے تباہ اور کلیئر کر دیے، جہاں سے بھاری مقدار میں تیار شدہ دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈیز)، دھماکہ خیز مواد، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن کے دوران مساجد میں قائم خوارجی دہشت گردوں کے دو ٹھکانوں کو کلیئر کیا گیا۔ دہشت گردوں نے ان مساجد کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے اور اپنی صفوں میں تنظیمات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن کے دوران مساجد میں قائم خوارجی دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو کلیئر کیا گیا۔ دہشت گردوں نے ان مساجد کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے اور اپنی صفوں میں سرپرستی یافتہ فتنہ الخوارج کا اسلام کی بنیادی تعلیمات سے متصادم نظریہ پھیلانے کے لیے استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں لگائے گئے بارودی جال اور دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈیز) کے استعمال سے عام شہریوں کو شدید خطرہ لاحق تھا، جس کے پیش نظر یہ کارروائی ناگزیر ہو گئی تھی۔ ترجمان پاک فوج نے واضح کیا کہ افغان طالبان کی پشت پناہی سے سرگرم خوارجی دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں ٹھکانے بنانا اور انہیں طور پر استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں ٹھکانے بنانا اور انہیں طور پر استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ قائم کردہ شواہد واضح ہیں۔ بھارتی سرپرستی یافتہ فتنہ الخوارج کا اسلام کی بنیادی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔ افغان طالبان کی پشت پناہی سے سرگرم خوارجی دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں ٹھکانے بنانا اور انہیں طور پر استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں ٹھکانے بنانا اور انہیں طور پر استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ قائم کردہ شواہد واضح ہیں۔ بھارتی سرپرستی یافتہ فتنہ الخوارج کا اسلام کی بنیادی تعلیمات سے متصادم نظریہ پھیلانے کے لیے استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
موبائل نمبر 03214556666

عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کوارٹی روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔

مکہ دفاعی معاہدہ پر پاکستان کا واضح مؤقف اور ترک پارلیمنٹ کی توثیق

دفتر خارجہ پاکستان نے کہا ہے کہ خطے میں امن و استحکام چاہتے ہیں، تنازعہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر جلد عملدرامد ضروری ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے اس سلسلہ میں اپنی میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ آرفور مما لک کے وزرائے خارجہ کا اجلاس استنبول میں منعقد ہوا جس میں فلسطین، یمن، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے تنازعہ اور آہنائے ہرمز کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور آزاد و خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی ریاست 4 جون 1967ء کی سرحدوں پر قائم ہو اور مشرقی یروشلم اس کا دارالحکومت ہو۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں غزہ میں فوری طور پر تشدد کے خاتمہ اور بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ پاکستان نے باور کرایا کہ تنازعہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر جلد عملدرامد ضروری ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ یمن اور بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں پر حوثی حملے قابلِ مذمت ہیں، پاکستان اس حوالے سے سعودی عرب اور یمن کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ علاقائی تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری ضروری ہے۔ ہم جاری سفارتی کوششوں بشمول اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس نے ہنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ جہاز رانی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ 26 اکتوبر کو سعودی عرب کے شہروں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقوں پر حوثی میزائل حملے کئے گئے جو قابلِ مذمت ہیں، مقدس مقامات کے قریب حوثی حملے سعودی خود مختاری اور علاقائی سلامتی کی سنگین خلاف ورزی اور اسلام کے مقدس مقامات کے تقدس اور شہریوں کی سلامتی کو درخور اعتناء نہ سمجھنے کے مترادف ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار اور مکہ اتحاد برائے دفاع سے وابستگی اور بیرونی جارحیت اور خطرات کے خلاف خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ مکہ اتحاد کے رکن ممالک کا ایران کے ساتھ پہلا مشاورتی اجلاس اتحاد کے دفاعی اور امن پسند مقاصد کا ثبوت ہے، مکہ اتحاد کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیئے ہے۔ ترجمان نے باور کرایا کہ خطے میں موجودہ بحرانوں کی بڑی وجہ اسرائیل کی توسیع پسندانہ کوششیں ہیں جن سے فلسطین کے علاوہ شام لبنان اور دیگر پڑوسی ممالک بھی متاثر ہو رہے ہیں۔

دریں اثناء ترکیہ کی پارلیمنٹ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کی توثیق کر دی ہے۔ ترکیہ کی حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی کے رکن ضیاء آلتو کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کا مقصد خطے میں سیکیورٹی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مسلم دنیا کو آج جن سنگین سیکیورٹی چیلنجز، بیرونی جارحیت، علاقائی کشیدگی اور خود مختاری کے خطرات کا سامنا ہے، ان سے انفرادی طور پر عہدہ برا ہونا کسی ایک مسلم ملک کے بس کی بات نہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مسلم ممالک اپنے باہمی اختلافات اور فروعی تنازعات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ دفاع، اجتماعی سلامتی اور اتحاد امت کے تصور کو عملی شکل دیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اسی سمت میں ایک اہم اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے

اسرائیل کی داخلی سیاست

اسرائیل کی اندرونی سیاست حد درجہ پیچیدہ اور متحرک ہے۔ بادی النظر میں جو فریق طاقتور نظر آتے ہیں اور دنیا ان سے مرعوب ہے، اس قوت کا اصل سرچشمہ وہ اتحادی ہیں جو ایک فکری نظریہ پر یکسو نظر آتے ہیں۔ یہ امر تو طے ہے کہ اسرائیل میں 2026ء کے چناؤ میں کوئی بھی سیاسی جماعت اور اس کے حلیف عددی برتری حاصل نہیں کر سکے۔ بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ الیکشن نے پورے اسرائیل کو ایک ایسے سیاسی بحران کی طرف دھکیل دیا ہے، جس کا وقتی نتیجہ کافی مشکل ہو سکتا ہے۔ اس ملک کی سیاست پر گہری نظر رکھنے والے لوگ' ہمارے نظام میں کافی محدود ہیں۔ لے دے کر' ہماری فکر امریکا' ہندوستان' چین اور مشرق وسطیٰ تک محدود ہے۔ طالب علم کی نظر میں اسرائیل' دنیا کے طاقتور ترین ممالک میں آتا ہے۔ یہ واحد ریاست ہے' جس سے امریکی صدر بھی کئی کترا تا ہے۔ اور اس کی ہر بات پر لبیک کہنا' اپنی ڈے داری سمجھتا ہے۔ ہمیں یہ شعور ہونا چاہیے کہ اسرائیل کا سیاسی نظام' دنیا کے شفاف ترین نظم کا بھی حامی ہے۔ مگر میرا آج کا یہ موضوع نہیں ہے۔ ہمارے اس ملک سے کوئی تعلقات نہیں ہیں' اس سے اسرائیل کے اندرونی معاملات پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سیاسی سطح پر اس ملک کا نظام مناسب نمائندگی پر مبنی ہے۔ یعنی جتنے فیصد لوگوں نے ووٹ دیے ہوں اسی تناسب سے پارلیمنٹ میں مخصوص سیاسی جماعت کو نشستیں مل جائیں گی۔ اس اصول پر حد درجہ سنجیدگی اور پختگی سے عمل کیا جاتا ہے۔ آپ کو یہ بات بھی ذہن نشین کرنی ہو گی کہ اسرائیل کے سیاسی ادارے اتنے توانا ہیں کہ حالیہ الیکشن کے مشکل ترین نتائج کے باوجود کسی ایک فریق نے بھی الیکشن کمیشن کی شفافیت پر کسی قسم کی تختہ چینی نہیں کی۔ یعنی یا ہو' جو ابھی تک وزیر اعظم کے عہدے پر قائم ہے، اس نے الیکشن کمیشن کے بارے میں معمولی سی بات کی تھی۔ جواب میں اس ادارے نے تین ہزار پولنگ اسٹیشن کی سروے رپورٹس پیش کر دیں۔ ثابت کیا کہ 2026ء کا الیکشن مکمل طور پر قانون' سیاسی اصولوں اور شفافیت کے تمام اقدار پر پورا اترتا ہے۔ موجودہ وزیر اعظم کو نہ صرف اپنے بیان سے منحرف ہونا پڑا۔ بلکہ اس پر اتنی تنقید ہوئی کہ عزت بچانی مشکل ہو گئی۔ پوری اسلامی دنیا بشمول پاکستان' کے پاس عام انتخابات کرانے کا غیر متنازعہ ادارہ موجود نہیں ہے۔ نفرت کی بنیاد پر نہیں' دلیل کی بنیاد پر بات کیجیے۔ کیا ہماری سرکاری مشینری اس ساکھ کی مالک ہے' کہ لوگوں کو اس کے فیصلوں پر یقین ہو۔ یقیناً نہیں ہے۔ اس حقیقت کو ضرور دیکھیے' کہ ہم سارا دن' رات' اسرائیل کے خلاف بات کرتے رہتے ہیں۔ کئی معاملات میں تنقید درست ہوتی ہے۔ مگر ہم تقریباً سات آٹھ دہائیوں میں ایک بھی ایسا الیکشن نہیں کرا سکے جس پر دھاندلی کا الزام نہ ہو، اس سوال کا جواب ذرا سوچ کر دیجیے گا۔ جذباتیت سے ہرگز ہرگز نہیں۔ ٹھنڈے دماغ سے۔ جائے تو یقین یا ہو' آج بھی اپنے مرکزی سیاسی مخالف پر بھاری ہے۔ مگر معاملہ اتنا سادہ نہیں ہے۔ یا ہو کے اتحادیوں کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ ایک انتہا پسند یہودی جماعت ہے جس کا لیڈر ہے۔ شاز کے پاس 7 نشستیں ہیں۔ اب ذرا کی طرف آیئے۔ اس کے پاس بھی سات نشستیں ہیں۔ ان کا قائد کی طرف آیئے جو ایک حد درجہ انتہا پسند یہودی ہے۔ اشعر کے نزدیک مسلمانوں کے وجود کو دنیا سے ختم کر دینا چاہیے۔ غزہ کی بربادی میں اس جنونی شخص کا بہت بڑا حصہ تھا

ٹرمپ کا زوال

اقتدار کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ حکمرانوں کو یہ خوش فہمی ہوتی رہی ہے کہ وہ مختار کل بن گئے، وہی ملک کی تقدیر کے سیاہ و سفید کے مالک ہیں۔ عوام کی آراء کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ حکومت کی باگیں ان کے ہاتھ میں ہیں، اپنی مرضی سے جو چاہیں کریں، انھیں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے۔ ہر چیز ان کی دسترس میں ہے اور وہ اپنے عوام پر اپنی مرضی کی پالیسیاں مسلط کر سکتے ہیں، لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جمہوریت میں اقتدار عوام کے ووٹوں کی امانت ہوتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران سیاسی رہنما عوام سے جو وعدے اور دعوے کرتے ہیں، اقتدار میں آکر ان سب کی تکمیل ان کی اخلاقی، سیاسی اور جمہوری ذمے داری ہوتی ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں انھیں عوامی دباؤ اور ردعمل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کی طاقت کے آگے ٹھہرنا ممکن نہیں ہوتا۔ جابر، ضدی حکمراں ریاستی طاقت کو استعمال کرنے کے باوجود عوام کے ذہن اور دلوں کو تسخیر نہیں کر سکتے۔ ہمارے پڑوس بنگلہ دیش اور نیپال میں شدید عوامی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں حکمرانوں کا انجام ابھی حال ہی کی مثالیں ہیں۔ بھارت میں کاکروچ تحریک نے مودی جیسے حکمران کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اب مغربی دنیا سے سرفہرست امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عوامی دباؤ کے نتیجے میں انتخابی عمل کے ذریعے شکست کی مثال بھی ہمارے سامنے آگئی ہے

ہے اور عوام میں امریکا، اسرائیل کے خلاف جو غم و غصہ پایا جاتا ہے، اس کے منفی نتائج ٹرمپ اور نیتن یاہو کے سیاسی مستقبل کو تاریک بنا سکتے ہیں، تمام جائزے اور عوامی سروے بھی مسلسل کے ساتھ ذرائع ابلاغ میں نمایاں طور پر یہ تاثر دے رہے تھے کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کی عوامی مقبولیت میں تیزی سے کمی آ رہی ہے اور ڈسٹرم انتخابات میں ٹرمپ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور نیتن یاہو کا اقتدار بھی رخصت ہو جاتا ہے۔ امریکا کے ڈسٹرم انتخابات میں ڈیموکریس نے کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل کر لی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انتخابی شکست تسلیم کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ ایران کے خلاف جنگ کے فیصلے نے ڈسٹرم انتخابات میں ان کی پارٹی کو شکست سے دوچار کیا۔ ان کی ڈھٹائی دیکھیے کہ ٹرمپ نے ناکامی کے باوجود اپنے انٹرویو میں ایران پر حملے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ میں نے صحیح کام کیا اور اگر موقع ملا تو دوبارہ بھی یہی کام کرتا۔ تاہم انھوں نے انتخابی نتائج کو خوش دلی سے تسلیم کر لیا۔ نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کو بھی ایران کے خلاف جنگ کو بھی شکست کی اہم وجہ قرار دیا۔ دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ میں صدر ٹرمپ کی شکست اور ان کے سیاسی مستقبل پر تبصرے اور تجزیے کیے جا رہے ہیں ان کے مواخذے کی خبریں بھی آ رہی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اب صدر ٹرمپ جنگ کو طول دینے کی بجائے ایران کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے جنگ سے نکلنے کا راستہ تلاش کریں گے، اپنی طاقت کو دینے کے باوجود صدر ٹرمپ دو ہزار انتیس (2029ء) تک صدر رہیں گے، تاہم ڈیموکریٹس انھیں لنگ ڈک ٹائم دینے کے منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اقتدار کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ حکمرانوں کی یہ سوچ منفی ہوتی رہی ہے کہ وہ مختار کل بن گئے، وہی ملک کی تقدیر کے سیاہ و سفید کے مالک ہیں۔ عوام کی آراء کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ حکومت کی باگیں ان کے ہاتھ میں ہیں، اپنی مرضی سے جو چاہیں کریں، انھیں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے۔ ہر چیز ان کی دسترس میں ہے اور وہ اپنے عوام پر اپنی مرضی کی پالیسیاں مسلط کر سکتے ہیں، لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جمہوریت میں اقتدار عوام کے ووٹوں کی امانت ہوتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران سیاسی رہنما عوام سے جو وعدے اور دعوے کرتے ہیں، اقتدار میں آکر ان سب کی تکمیل ان کی اخلاقی، سیاسی اور جمہوری ذمے داری ہوتی ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں انھیں عوامی دباؤ اور ردعمل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کی طاقت کے آگے ٹھہرنا ممکن نہیں ہوتا۔ جابر، ضدی حکمراں ریاستی طاقت کو استعمال کرنے کے باوجود عوام کے ذہن اور دلوں کو تسخیر نہیں کر سکتے۔ ہمارے پڑوس بنگلہ دیش اور نیپال میں شدید عوامی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں حکمرانوں کا انجام ابھی حال ہی کی مثالیں ہیں۔ بھارت میں کاکروچ تحریک نے مودی جیسے حکمران کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اب مغربی دنیا سے سرفہرست امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عوامی دباؤ کے نتیجے میں انتخابی عمل کے ذریعے شکست کی مثال بھی ہمارے سامنے آگئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اکسانے اور بہکانے پر ایران پر حملہ کر کے رجیم چینج کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ دونوں کو یقین تھا کہ چند روز کے اندر جنگ کے نتیجے میں ایران میں قیادت تبدیل ہو جائے گی اور وہ اپنی کٹھ پتلی حکومت کے ذریعے ایران پر کنٹرول حاصل کر لیں گے جیسا کہ انھوں نے وینزویلا پر حملہ کر کے وہاں اپنا قبضہ جما لیا تھا اور اس کے صدر مکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو بھی گرفتار کر لیا تھا لیکن ایران کے خلاف ٹرمپ، نیتن یاہو کے سارے منصوبے، حربے، چال بازیاں اور جنگی اقدامات ناکامی سے دوچار ہوئے۔ ایران نے اپنے روحانی رہبر آیت اللہ خامنہ ای کی کھونے کے باوجود بڑی جرأت، بہادری، ثابت قدمی اور قومی یکجہتی کے ساتھ امریکا، اسرائیل حملوں کا دندان شکن جواب دے کر ثابت کر دیا کہ جنگ صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ عزم و حوصلے، قوت ایمانی اور قومی اتحاد کے جذبے کے ساتھ جیتی جاتی ہے۔ امریکا کے ذرائع ابلاغ میں صدر ٹرمپ کی ایران جنگ کے حوالے سے دیئے بھرے تبصرے، تجزیے لگاتار تواتر کے ساتھ ٹرمپ اور نیتن یاہو کو جنگ بندی کے مشورے دیتے رہے اور ساتھ ہی اشارہ بھی کرتے رہے کہ ایران کے خلاف جنگ کے منفی اثرات سے پوری دنیا کی معیشت بیٹھ گئی ہے۔ مہنگائی میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا

روشن خیال دانشوروں کے نام

فارس کی فوج کا افسر لڑنے کے بجائے غرور میں ڈوب کر اپنے آباؤ اجداد کا نام لینا شروع کر دیتا ہے۔ وہ شاید یہ سمجھ رہا تھا کہ یہ عرب مرعوب ہو جائیں گے۔ دشمن کو مرعوب کرنے کا یہ ایک قدیم طریقہ تھا جو صدیوں تک جاری رہا، لیکن اس کے جواب میں اس عرب افسر نے کیا جواب دیا کہ میں اپنے باپ کا بیٹا ہوں۔ اس نے واضح کر دیا کہ ہماری طاقت ہمارے مقصد میں ہے۔ مقصد ہی وہ چیز ہے جو فتح اور شکست کا فیصلہ کرتا ہے، مقصد جتنا عظیم ہو گا فتح کے لیے کوششیں بھی اتنی جاندار اور طاقتور ہوں گی۔ فیصلہ طاقت اور تعداد سے نہیں ہوتا، مقصد کی سچائی فیصلہ کن دیکھتے ہیں۔ یعنی کوئی حکومت طاقتور کردار ادا کرتی ہے۔ پھر لڑائی کے دوران تاریخ کا ایک انوکھا منظر آتا ہے وہ عرب افسر لڑتے ہوئے گھوڑے سے گر جاتا ہے۔ فارس کے افسر نے سوچا ہو گا کہ کھیل ختم۔ لیکن وہ عرب فوراً دوبارہ گھوڑے پر سوار ہو جاتا ہے۔ یہ وہ لمحہ تھا جہاں فارس کے افسر نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس نے اس عرب کی آنکھوں میں موت کی بے خوفی دیکھ لی تھی اور پھر ہتھیار ڈالنے کے دو گھنٹے کے بعد ایک ایسا معاہدہ کیا جو بے مثال تھا۔ اس معاہدے کی شرائط پڑھ کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ سمجھ دار اور گہری سوچ رکھنے والے لوگ جلد حقیقت شناس ہو جاتے ہیں اور حق اور باطل میں فرق کو سمجھ جاتے ہیں۔ جب حقیقت ان کے سامنے آ جاتی ہے تو وہ فوراً اسے تسلیم کر لیتے ہیں، انھیں ادراک ہو جاتا ہے کہ اگر وہ اپنی ضد پر اڑے رہے اور حق سے ٹکرا گئے تو شکست ان کا مقدر ہو گی اور تمام تر طاقت کے باوجود وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ عربوں نے اپنے دشمن کا فاخر اور برتری ختم کرنے کے لیے شرط یہ رکھی کہ فارس کی فوج ہمیں ہتھیار اور گھوڑے فراہم کرے گی۔ سب سے حیران کن شرط وہ تھی اگر کوئی عرب افسر پیدل ہو تو فارس کے افسر کا فرض ہو گا کہ وہ گھوڑے سے اتر کر اسے اپنا گھوڑا پیش کرے گا۔ ذرا سوچیے جو کل تک اپنے سامنے کسی کو انسان نہیں سمجھتے تھے۔ آج وہ پیدل چلنے والوں کو اپنے گھوڑے پیش کر رہے ہیں۔ اس شرط میں ڈاکٹر علی شریعتی کے چوتھے حصے پر مبنی ہے۔ یہ واقعی ایسی حقیقت ہے جو انسان کو رک کر سمجھنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ ہم عام طور پر یہی مانتے ہیں کہ اعلیٰ نظریات جیسے قومیت یا انسانیت پسندی ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ یہ ہمیشہ بھلائی کے لیے ہوتے ہیں۔ عام فہم میں تو یہی سمجھا جاتا ہے لیکن الجیریا کی جو مثال سامنے رکھی گئی وہ ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم ان نظریات کے پس منظر کو نہ سمجھیں۔ ہونے کے مقصد کو نہ سمجھیں تو یہ ایک نہایت خطرناک ہتھیار بن سکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی تھوڑی تفصیل میں جانا چاہیے کہ انھوں نے یہ کیا کیسے؟ یعنی والٹیر اور روسو کی کتابیں پڑھا کر کسی کو غلام کیسے بنایا جا سکتا ہے

زمرد نقوی

وہ جانتے تھے کہ وہ نیکی پھیلانے اور برائی مٹانے نکلے ہیں، وہ موت سے نہیں ڈرتے تھے۔ ان کا سامنے حق کا راستہ تھا۔ اگر ہم اسے وسیع تر تناظر میں دیکھیں تو ثابت ہوتا ہے کہ جدید ہتھیاروں سے لیس لاکھوں کی فوج بھی تب تک کچھ نہیں کر سکتی جب تک اس کے پاس لڑنے کا اخلاقی جواز نہ ہو۔ اندرونی بدعنوانی طوائف الملوکی اور مایوسی ان کے زوال کا اصل سبب بنی۔ دنیا کی حرص اور لالچ ہمیشہ انتشار کو جنم دیتی ہے۔ جن کے سامنے دنیا بچ اور حق کی تبلیغ اور فروغ اصل مقصد ہوتا ہے وہ متحد اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر شریعتی نے ان نام نہاد دانشوروں پر کڑی تنقید کی ہے جو دنیا کی صرف سطحی چیزیں دیکھتے ہیں۔ یعنی کونسی حکومت طاقتور ہے۔ کس کے پاس جدید ترین ہتھیار ہیں اور دولت کہاں ہے۔ وہ کسی کے دوسائل کی بہتات اور قوت کو دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں لیکن وہ نتائج اور انجام کو دیکھ نہیں پاتے۔ اس لیے معلومات کے اس دور میں ہمیں ڈیلی نیوز اور سطحی تجزیوں میں گم نہیں ہونا چاہیے۔ انسانوں کو کائنات اور تاریخ کے بڑے حقائق یعنی فیٹک آف نیچر کو سمجھنا چاہیے۔ ظالم طاقتیں عارضی ہوتی ہیں، وہ زیادہ دیر تک اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتیں۔ کیونکہ ہر چیز ایک مقررہ وقت تک کے لیے پیدا ہوتی ہے، یہی وہ حقیقت ہے جسے تسلیم کیے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ آج کے دور میں یہ تجزیہ واقعی بڑا بصیرت افروز ہے۔ ہم اکثر موجودہ عالمی نظاموں کو دیکھ کر یہ سمجھ لیتے ہیں کہ یہ تو کبھی ختم نہیں ہونگے۔ لیکن یہ آفاقی اصول آج بھی اسی طرح خاموشی سے اپنا کام کر رہا ہے۔ "تاریخ ہمیشہ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ تاریخ کا یہ آفاقی اصول ہے کہ ہر سپر پاور اپنا بوجھ اور غرور نہ سہار تے ہوئے خود ہی اپنے زوال کی بنیاد رکھتی ہے۔ تو آج کے جدید دور کے جدید عالمی نظام اس وقت اپنی تباہی کے کونسے بیج بو رہے ہیں؟ اور کونسے وہ غیر مرئی اور بظاہر کمزور لوگ ہیں جو خاموشی سے کل کی دنیا کے وارث بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا سوال ہے جو تاریخ کے اوراق سے نکل کر سیدھا ہمارے آج پر لاگو ہوتا ہے"۔ آج کے اس تفصیلی جائزے میں ڈاکٹر علی شریعتی کے چوتھے حصے پر مبنی ہے۔ یہ واقعی ایسی حقیقت ہے جو انسان کو رک کر سمجھنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ ہم عام طور پر یہی مانتے ہیں کہ اعلیٰ نظریات جیسے قومیت یا انسانیت پسندی ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ یہ ہمیشہ بھلائی کے لیے ہوتے ہیں۔ عام فہم میں تو یہی سمجھا جاتا ہے لیکن الجیریا کی جو مثال سامنے رکھی گئی وہ ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم ان نظریات کے پس منظر کو نہ سمجھیں۔ ہونے کے مقصد کو نہ سمجھیں تو یہ ایک نہایت خطرناک ہتھیار بن سکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی تھوڑی تفصیل میں جانا چاہیے کہ انھوں نے یہ کیا کیسے؟ یعنی والٹیر اور روسو کی کتابیں پڑھا کر کسی کو غلام کیسے بنایا جا سکتا ہے

ااور کہانی ہے وہی!

یہ فطری اور تاریخی حقیقت ہے کہ جہاں تخت اور اقتدار ہوگا، وہاں سازش، شک اور حسد کے عناصر بھی بروئے کار آئیں گے۔ یہ کشمکش ازل سے جاری ہے اور شائد ابد تک جاری رہے گی۔ اسی تناظر میں شاعر، پروین شاکر نے کہا تھا:" تخت سے اور کہانی ہے وہی/ اور سازش بھی پرانی ہے وہی۔" اس شک اور سازش کا اظہار کرتے ہوئے نون لیگ کے معروف رہنما اور وزیر دفاع، خواجہ آصف، نے ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے دعویٰ متاہل انتظام کے لیے راہ ہموار کی جا رہی ہے"۔ سوال یہ ہے کہ خواجہ آصف کو یہ بیان دینے اور بیانیہ بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ چند روز قبل مسلم لیگ (قاف) کے رہنما اور وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز، چوہدری سالک حسین، نے پنجاب میں کرپشن کے حوالے سے ایک بات کہی، جس کی بازگشت ڈور وزدیک سنی گئی ہے۔ اُن کے الفاظ کو لے کر اپوزیشن اور دی لاگرز نے سیاسی طوفان اٹھانے کی کوشش کی۔ چوہدری سالک حسین سے منسوب الفاظ کی لپیٹ میں وفاقی اور پنجاب حکومت دونوں ہی ، آگئے ہیں۔ حاسدین و مخالفین نے اس پر مزید تیل چھڑکا ہے حالانکہ چوہدری سالک حسین، نے مبینہ طور پر ایک غیر اہم سے انٹرویو میں، بحض چلتے چلتے، سوالوں کے جواب میں بات کی تھی۔ پنجاب کی وزیر اطلاعات، محترمہ عظمیٰ بخاری، نے جواب بھی دیا۔ مگر بات بنیں تک نہ رُکی نہیں۔ یہاں ایک اہم نکتہ نظر انداز نہیں ہونا چاہیے: چوہدری سالک حسین نے خود بھی پنجاب حکومت پر براہ راست الزامی دستاویزی ثبوت پیش کرنے کے بجائے روزمرہ سنی جانے والی باتوں کا حوالہ دیا؛ چنانچہ اُن کے بیان کو ایک تجزیہ بات تو کہا جا سکتا ہے، لیکن اسے کسی کرپشن کی قانونی یا دستاویزی تصدیق قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اصل مسئلہ یہی ہے کہ دونوں جانب سے لفظی الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ عوام کے سامنے مگر ابھی تک حقائق پر مبنی ایسا جامع جواب نہیں آیا جو سوالات کو ختم کر سکے۔ لگتا یہی ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو چوہدری سالک کے بیان سے شدید دھچکا لگا چنانچہ پھر سب نے دیکھا اور سنا کہ 3 نومبر کو لاہور میں ایک بڑی شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب، محترمہ مریم نواز شریف، نے چوہدری سالک حسین کو براہ راست مخاطب کیا اور اعلان کیا: "میں اُن کے خلاف ہر جانے کا نوٹس بھیجوں گی۔ اگر کرپشن کے ثبوت ہیں تو سامنے لائیں، ورنہ انھیں عدالت میں جواب دینا ہوگا۔ اگر پنجاب حکومت اتنی کی کرپٹ ہے تو وہ وفاقی حکومت میں وزارت کے منصب پر کیوں فائز ہیں؟" اس کرارے اور کڑے جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے (الزامی) معاملے کو نظر انداز کرنے کے بجائے اسے اپنی حکومت کی ساکھ اور سیاسی وقار کا مسئلہ بنا لیا ہے۔ دوسری جانب چوہدری سالک حسین نے بھی اپنے بیان سے پیچھے ہٹنے سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنے مؤقف پر قائم ہیں۔ اُن کا یہ طرزِ عمل اس بات کی علامت ہے کہ فی الحال دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت کے امکانات کم دکھائی دیتے ہیں۔ اب خبر آچکی ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب، محترمہ مریم نواز شریف، کے چچا زاد بھائی، چوہدری سالک حسین، کے بڑے بھائی، چوہدری شافع حسین، وزیر اعلیٰ پنجاب، محترمہ مریم نواز شریف، کی کابینہ کا حصہ ہیں۔ اور اس جملے کے پس منظر میں چوہدری شافع حسین کا یہ بیان خاصا اہم ہے: "چوہدری سالک حسین نے پنجاب حکومت کا نام نہیں لیا۔" اُن کا اشارہ نظام میں موجود بدعنوانی کی جانب تھا۔ ممکن ہے انہیں کچھ ایسی معلومات ہوں جن سے میں آگاہ نہیں۔ چھوٹے بھائی سے کبھی فاصلہ اختیار کیا نہ کروں گا"۔ تو ایسے میں چوہدری سالک حسین کو یکا یک کیا سوجھی کہ یہ "کام" ڈال دیا؟ شاید گجرات کے چوہدری خاندان کو پہلی بار شدت سے یہ احساس ہوا ہے کہ پنجاب کے اقتدار کا ہما اُن کے سر پر بیٹھنے کو تیار نہیں ہے۔ ہر چند کہ پنجاب کے پُرسکون سیاسی تالاب میں اختلافی و الزامی پتھر پھینک کر مدوجزر پیدا کرنے والے وفاقی وزیر، چوہدری سالک حسین، سابق وزیر اعظم پاکستان، چوہدری شجاعت حسین، کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ سالک حسین کے بڑے بھائی، چوہدری شافع حسین، وزیر اعلیٰ پنجاب، محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے، مبینہ طور پر، 15 ارب روپے ہرجانے کا قانونی نوٹس بھجوا دیا گیا ہے۔ چوہدری موصوف نے قانونی نوٹس ملنے کی تصدیق بھی کر دی ہے۔ جواباً چوہدری سالک حسین نے کہا ہے: "عدالت میں نوٹس کا مکمل اور بھرپور جواب دوں گا۔ تاہم میرا ذاتی بیان ہے۔ مسلم لیگ ق کے حکومت سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ میرا ہی تھا۔ میں کافی عرصہ سے کہہ رہا تھا کہ ہمیں وزارتیں چھوڑ دینی چاہئیں۔ میں نے ہی کابینہ کا اجلاس بلایا تھا اور میں نے ہی کہا تھا کہ ہم وزارتیں چھوڑ رہے ہیں۔ میں نے ہی وزیر اعظم کو خط لکھا تھا۔ میں نے ہی وزارتیں چھوڑنے کا اعلان کیا تھا۔ یہ حکومت تو مسلم لیگ کی ہے۔ اقبال اور اس کی فکر کا دم بھرتی ہے، یہی حکومت اسکولوں کی اسمبلی میں یہ دعا بحال کر دے تو کتنا اچھا ہو۔ ادارہ فروغ قومی زبان کے زیر اہتمام اس کانفرنس کا موضوع تھا، اقبال اور معاشی ترقی۔ پاکستان کے معروضی حالات کے تناظر میں یہ موضوع وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ 2014ء سے ملک میں جو سیاسی طوفان اٹھا اور اس کے نتیجے میں سیاسی ہیجان پیدا ہوا، اس کے نتیجے میں قومی معیشت تباہ ہو گئی اور ملک دیوالیہ پن کے دہانے پر جا کھڑا ہوا۔ منصوبہ بندی کے وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال کہا کرتے ہیں کہ عدم استحکام سے قبل پی ٹی آئی کی حکومت کے زمانے میں ملک داخلی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا کیوں کہ اس وقت بلکہ اس سے بھی پہلے سے پڑھی جا رہی تھی۔ دلیدہ اقبال جس وقت یہ بات کہہ رہے تھے، ڈاکٹر سلیم مظہر نے پہلے اپیچ سیکریٹری کو کچھ ہدایت دی پھر وہ اپیچ سے اترے اور جمیل جالبی چیئر جامعہ پنجاب کے سربراہ سے کوئی بات کہی، پھر کرسٹہ ہو گیا پھر وہ واقعہ ہو گیا جس نے حاضرین کو نصف صدی یا اس سے بھی پہلے زمانے میں پہنچا دیا جب وہ صبح سویرے اسکول کی اسمبلی میں کھڑے ہو کر لیکن لپک لپک کر گایا کرتے تھے: لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری ڈاکٹر عارفہ شہزاد نے اقبال؟ کی دعا کچھ ایسے جذبے بلکہ وجد کے عالم میں پڑھی کہ وہ خود بھی اشک بار ہوئیں اور حاضرین کے دلوں پر بھی دستک دی۔ تب میں نے سوچا کہ عمران خان نے اقبال کا نام تو بہت لیا لیکن ہر وہ کام کیا جو ان کی فکر کے خلاف تھا۔ یہ حکومت تو مسلم لیگ کی ہے۔ اقبال اور ان کی فکر کا دم بھرتی ہے، یہی حکومت اسکولوں کی اسمبلی میں یہ دعا بحال کر دے تو کتنا اچھا ہو۔ ادارہ فروغ قومی زبان کے زیر اہتمام اس کانفرنس کا موضوع تھا، اقبال اور معاشی ترقی۔ پاکستان کے معروضی حالات کے تناظر میں یہ موضوع وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ 2014ء سے ملک میں جو سی

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

ہے۔ترجمان پاک فوج کے مطابق خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام دہشت گردوں کی جانب سے مذہب کے غلط استعمال کو مسترد کرتے ہیں۔آئی ایس پی آر نے بتایا کہ علاقے میں بھارتی سرپرستی یافتہ دیگر دہشت گرد ٹھکانوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے جبکہ پاکستان کے بہادر سکیورٹی اہلکار دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کے خاتمے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ترجمان پاک فوج نے واضح کیا کہ عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی اور ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

پنجاب مریم نواز کی کاوشیں کامیابی میں اہم کردار رکھتی ہیں،خدمت،ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز کیا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

لیے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 12 اور 13 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔اس سلسلے میں یو ای ٹی لاہور کے ڈیپارٹمنٹ آف مائننگ انجینئرنگ کے چیئرمین، پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی نے کہا کہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں اختراعات، تحقیق اور عالمی شراکت داریوں کے فروغ پر توجہ دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ فورم میں پاکستان کے معدنی شعبے کی ترقی کے لیے جدید تحقیق، مقامی مہارتوں اور اختراعات کو اجاگر کیا جائے گا۔ عالمی سرمایہ کاروں اور صنعتی اداروں کے ساتھ بامقصد شراکت داریوں کے قیام کے مواقع بھی تلاش کیے جائیں گے۔ پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی کا کہنا تھا کہ پاکستان کے معدنی شعبے کا مستقبل قدرتی وسائل کے ساتھ عوام کے علم، مہارت اور جدت سے بھی وابستہ ہے۔واضح رہے کہ ملک کے وسیع معدنی وسائل میں عالمی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم کا انعقاد، ایس آئی ایف سی کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

ایران کے ساتھ جنگ امریکی عوام میں غیر مقبول ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکی صدر جانتے ہیں امریکی عوام کی اکثریت اسرائیل سے سخت نالاں ہے، ٹرمپ عوامی ناراضی کی وجوہات سمجھنے میں الجھن کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔عباس عراقچی نے کہا کہ امریکی عوام اسرائیل کی جانب سے امریکہ کو نہ ختم ہونے والی جنگوں میں دھکیلنے سے تنگ آ چکے ہیں، امریکی عوام اب مزید طویل جنگیں نہیں چاہتے۔انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے عوام بھی مسلسل جنگوں اور تنازعات سے تھک چکے ہیں۔قبل ازیں عباس عراقچی نے امریکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ امریکی ووٹرز اپنا فیصلہ سنا چکے ہیں اور اب باری وائٹ ہاؤس کی ہے کہ وہ اپنی راہ کا انتخاب کرے۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کی جانب سے پیش کی گئی دو روزہ تجویز اب بھی برقرار ہے،اگر امریکہ ایران کی شرائط پوری کرے جن میں تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے سمیت دیگر شرائط شامل ہیں، تو اس کے مثبت نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر واشنگٹن نے جنگ کا راستہ اختیار کیا تو پھر ایران کے الرٹ اور جنگی تجربہ رکھنے والے جنگجو بھرپور جواب دیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

کر کے نہ صرف مذہبی تقدس پامال کیا بلکہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کی جانب سے مساجد کو دہشت گردی اور دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان عناصر کا اسلام کی حقیقی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔وزیراعظم نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے، امن و استحکام کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

شرکت کی اور نئی بوگیوں کا معائنہ کیا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے ایسے اے انٹرپرائزز کو مبارکباد دی اور کہا کہ عوام ایکسپریس پہلے ایسی حالت میں تھی کہ اسے دیکھنے کو دل نہیں کرتا تھا تاہم اب اسے بہترین انداز میں تیار کیا گیا ہے۔اس ٹرین کو کامیاب بنائیں گے اور اسے ناکام بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔عوام ایکسپریس کی بحالی کے بعد نئی تزئین و آرائش مکمل کر لی گئی ہے اور ٹرین نجی شعبے کے تعاون سے سفر شروع کر رہی ہے۔وفاقی وزیر حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم کے وژن کے مطابق ٹرینیں نجی شعبے کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ ریلوے کی آمدن 88 ارب روپے سے بڑھ کر 115 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے اور رواں سال اسے 160 ارب روپے تک لے جانے کا ہدف ہے۔ ریلوے ملازمین کی تنخواہیں باقاعدہ کر دی گئی ہیں۔صفائی کے نظام کو بھی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے،60 ریلوے اسٹیشنوں پر مفت وائی فائی کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔حنیف عباسی نے بتایا کہ ریلوے ورکشاپ لاہور جو 15 سال سے بند تھی، اسے بحال کر دیا گیا ہے، 2008 سے بند انجنوں اور پہیوں کی مرمت کرنے والی پانچوں ورکشاپس بھی دوبارہ فعال کر دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 40 ٹرینوں میں سے 20 میں مکمل بریکیں موجود نہیں ہیں تاہم ریلوے کے مسائل 31 دسمبر تک حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

مقامات کی کھلی بے حرمتی ہے۔ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے آپریشن کے دوران مساجد میں قائم دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بارودی مواد، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور کامیابی کو سراہا۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے مقدس مقامات کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔مساجد عبادت اور امن کے مراکز ہیں، انہیں دہشت گردی اور تشدد کی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی معاونت سے سرگرم دہشت گرد عناصر کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، مذہب کی من پسند تشریح اور اسے اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔صدر مملکت نے مزید کہا کہ فتنہ الخوارج کی دہشت گردانہ کارروائیاں اور مساجد کی بے حرمتی ان کے اسلام دشمن عزائم کا واضح ثبوت ہیں۔صدر آصف علی زرداری نے دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک کے امن و استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف قومی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

برصغیر کے مسلمانوں کو شناخت، حقوق اور اجتماعی مستقبل کا شعور دیا، اقبال نے مسلمانوں کی سیاسی بیداری اور آزاد وطن کی جدوجہد کو فکری سمت عطا کی۔انہوں نے کہا کہ خطبہ الٰہ آباد اور شاعری کے ذریعے اقبال نے ایک آزاد اور خوددار قوم کا تصور پیش کیا،ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا،اقبال ایک ایسی قوم کی تشکیل چاہتے تھے جو اپنے ایمان، تہذیب اور خودی پر اعتماد رکھتی ہو۔ان کا کہنا تھا کہ آزادی کا حقیقی مقصد انسانی وقار، عدل اور مساوات پر مبنی معاشرے کا قیام ہے، ہر فرد کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، فکر اقبال آج بھی ہماری قومی زندگی کیلئے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ فلسفہ خودی اپنی صلاحیتوں پر یقین اور کردار کی پختگی کا درس دیتا ہے، فکر اقبال کا تقاضا ہے کہ تعلیم و تحقیق کو ترجیح دی جائے، اداروں کو مضبوط اور محنت و خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہوگا۔وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ نوجوان علامہ اقبال کے شاہینوں کا محور تھے، نوجوانوں کو معیاری تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، نوجوان علم، تخلیقی سوچ اور خدمت خلق کے جذبے سے ملکی تعمیر میں کردار ادا کریں، اقبال کے شاہین جوانوں کو مسلسل جستجو، بلند نگاہی اور مقصد سے وابستگی کا پیغام دیا، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ اخوت اور انسانی وقار اقبال کی فکر کے بنیادی اصول ہیں، پاکستان دنیا میں امن، انصاف اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے کردار ادا کرتا رہے گا، پاکستان اقوام کی خودمختاری اور عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا، تنازعات کے پرامن حل کی حمایت پاکستان کی پالیسی کا حصہ ہے، فکر اقبال کو قومی فیصلوں اور عملی اقدامات کا حصہ بنانا ہوگا۔نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ علم و عمل میں آگے اور معاشی طور پر مضبوط پاکستان کی تعمیر ہمارا عزم ہے، ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں انصاف اور مساوی مواقع ہر شہری کو میسر ہوں، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، فکر اقبال پر عمل پیرا ہو کر ترقی یافتہ، خوشحال اور مضبوط پاکستان تعمیر کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

میں تاثرات قلمبند کیے۔قائمقام گورنر پنجاب ملک محمد احمد خان نے بھی شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی، پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ملک محمد احمد خان نے علامہ اقبال کو خراج عقیدت پیش کیا اور ملک و قوم کی ترقی،خوشحالی اور استحکام کے لیے دعا کی۔قائمقام گورنر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی،خودداری اور قومی اتحاد آج بھی پاکستان کے لیے مشعل راہ ہے،اقبال کی فکر اور شاعری پاکستان کو درپیش سیاسی، معاشی اور سماجی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے،قومی مفاد کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جائے، اختلاف رائے کو محاذ آرائی کے بجائے مکالمے اور جمہوری برداشت کا ذریعہ بنانا چاہیے، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری اور جمہوری تسلسل پاکستان کے استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن قومی مفاد کو ترجیح دیں، سیاسی اختلافات کو جمہوری مکالمے کے ذریعے حل کیا جائے،نوجوان نسل علامہ اقبال کی فکر و شاعری کا مطالعہ کرے اور علم،تحقیق، محنت اور خود اعتمادی کو اپنا شعار بنائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

نومبر کو مقرر پی ٹی آئی کے کیسز ڈی لسٹ کر دیے، عدالت کو انتظامی سطح پر کیسز ڈی لسٹ نہیں کرنے چاہیے تھے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت کو سماعت کر کے 5 نومبر کے فیصلے کے اطلاق کا تعین کرنا چاہیے تھا، حکم امتناع واپس لینے کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کریں گے۔ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت نے 5 نومبر کے فیصلے میں پشاور ہائیکورٹ کو ایم پی او کے تحت گرفتاریوں کے مقدمات سننے سے روک دیا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

نومبر کو مقرر پی ٹی آئی کے کیسز ڈی لسٹ کر دیے، عدالت کو انتظامی سطح پر کیسز ڈی لسٹ نہیں کرنے چاہیے تھے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت کو سماعت کر کے 5 نومبر کے فیصلے کے اطلاق کا تعین کرنا چاہیے تھا، حکم امتناع واپس لینے کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کریں گے۔ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت نے 5 نومبر کے فیصلے میں پشاور ہائیکورٹ کو ایم پی او کے تحت گرفتاریوں کے مقدمات سننے سے روک دیا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

عرب کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور آرمی چیفس کی شرکت متوقع ہے، جہاں تینوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات، دفاعی تعاون اور علاقائی و عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ اہم اجلاس وزیراعظم پاکستان کے دورہ روس سے قبل منعقد ہونے کا امکان ہے، جس کے لیے سفارتی سطح پر مشاورت اور انتظامات کیے جا رہے ہیں۔اجلاس میں تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے، سیاسی روابط میں اضافے، دفاعی تعاون کے فروغ اور مشترکہ مفادات سے متعلق امور زیر غور آئیں گے۔ذرائع کے مطابق سہ فریقی کمیٹی کا یہ اجلاس پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان بڑھتے ہوئے سیاسی و دفاعی روابط کے تناظر میں خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس کے ذریعے باہمی تعاون کے موجودہ دائرہ کار کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے مشترکہ لائحہ عمل پر غور کیے جانے کا امکان ہے۔تینوں ممالک کی اعلیٰ سیاسی اور عسکری قیادت کی متوقع شرکت اس اجلاس کو سفارتی اور دفاعی سطح پر اہم بنا رہی ہے۔ تاہم اجلاس کی حتمی تاریخ، مقام اور شرکاء کے حوالے سے باضابطہ اعلان ہونا ابھی باقی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

نمائندوں سے گفتگو کر رہی تھیں۔انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مستحق افراد کا سروے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جس کے تحت 32 سے کم اسکور رکھنے والے افراد کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔اگر سندھ حکومت اسکور کی حد 32 سے بڑھا دے تو مستحقین کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے دی جانے والی یہ امداد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی رقم کے علاوہ ہوگی۔روبینہ خالد نے کہا کہ امدادی رقوم کی شفاف فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا تعاون حاصل کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جہاں مستحقین کی شکایات سنی جائیں گی اور ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تمام مستحقین کی جیو فینسنگ کی جا رہی ہے جبکہ ان کے لیے والٹ اکاؤنٹس بھی کھولے جا رہے ہیں۔اب چیکنگ کو امدادی رقوم کی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ شکایات کے ازالے کے لیے احتساب کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور بدعنوانی یا ناجائز کٹوتیوں میں ملوث کسی بھی شخص کو معاف نہیں کیا جائے گا۔چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام غریب عوام کی مدد کے لیے ہے، اس لیے اسے سیاست کی نذر کرنے سے گریز کیا جائے۔ان کے مطابق ملک بھر میں چھ کروڑ سے زائد غریب افراد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق یہ پروگرام انتہائی شفاف انداز میں چلایا جا رہا ہے اور حکومتی سطح پر اس کی کڑی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ کسی سیاسی یا دوسری جماعت کا نام نہیں لینا چاہتیں جو چندہ وصول کرتی ہیں، لیکن ان کے پاس نہ آڈٹ کا نظام ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی واضح طریقہ کار موجود ہے۔خیبر پختونخوا میں پہلے خواتین کے شناختی کارڈ نہیں بنائے جاتے تھے، تاہم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی بدولت بڑی تعداد میں خواتین کے شناختی کارڈ بنوائے گئے اور اس پروگرام میں شامل ہو رہی ہیں۔روبینہ خالد نے مزید کہا کہ کوشش کی جا رہی ہے کہ خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے پروگراموں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ تربیت حاصل کر کے ملکی ترقی اور خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔انہوں نے بتایا کہ ایک کروڑ 20 لاکھ بچے کفالت پروگرام جبکہ 22 لاکھ خواتین نشوونما پروگرام سے مستفید ہو رہی ہیں۔اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ڈائریکٹر جنرل شاہ اللہ رند نے بتایا کہ مستحق افراد کے سروے کے لیے تھرپارکر کے تمام ساتوں تعلقوں میں دفاتر کام کر رہے ہیں۔ ضلع تھرپارکر میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ 26 ہزار ہے، جبکہ وسیلہ پروگرام کے تحت تقریباً ایک لاکھ 52 ہزار بچوں کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔قبل ازیں چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کی کمیٹی روم میں تھرپارکر کے منتخب نمائندوں اور سرکاری افسران کے ساتھ اہم اجلاس بھی منعقد کیا۔اجلاس میں ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر مہیش کمار ملانی اور پیر امیر علی شاہ، ارکان سندھ اسمبلی قاسم سراج سومرو، فقیر شیر محمد بلالانی، مکھومل جیون اور ارباب لطف اللہ، سینیٹرز پونجو مل بھیل، کرشنا کماری اور انجینئر گیان چند، خیبر پختونخوا اسمبلی کے رکن اکبر جدون، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شیر خان بھٹو، ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی، سینئر کونسل تھرپارکر کے چیئرمین ڈاکٹر غلام حیدر سمیجو، پیپلز پارٹی تھرپارکر کے جنرل سیکریٹری سشیل کمار ملانی سمیت مقامی رہنماؤں اور متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران منتخب نمائندوں، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شیر خان بھٹو اور ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی نے چیئرپرسن روبینہ خالد کو ضلع میں خشک سالی کی صورتحال، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی مالی امداد میں ناجائز کٹوتیوں، ڈیوائس ہولڈرز کی من مانیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

10 ارب 55 کروڑ روپے اضافی وصول کئے گئے، حکومت نے رواں سال 125 ارب کا ہدف دیا جس میں سے ایکسائز نے 34 فیصد حاصل کیا۔رواں سال موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں 21 ارب 9 کروڑ روپے وصول ہوئے، پراپرٹی ٹیکس کی مد میں 19 ارب 54 کروڑ وصول ہوئے جبکہ ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 1 ارب 46 کروڑ روپے اکٹھے ہوئے۔اسی طرح پروفیشنل ٹیکس کی مد میں رواں سال 4 کروڑ اضافی وصول کئے گئے۔ڈی جی ایکسائز کے مطابق ڈیفالٹرز کے خلاف سخت کارروائیوں کی ہدایت کر دی گئی ہے،ڈائریکٹرز اور ای ٹی اوز کو ریکوری ہدف کے حصول کیلئے فیلڈ میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

جنرل میڈیا عرفان احمد میمن بھی موجود تھے۔دونوں اسپیکرز نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے درمیان باہمی تعاون کے فروغ، پارلیمانی اداروں کو مزید مستحکم بنانے اور جدید پارلیمانی ترقی کے حوالے سے بھی خیالات کا تبادلہ کیا۔اس موقع پر اسپیکر سندھ اسمبلی سید اویس قادر شاہ نے وفد کو سندھ اسمبلی کی تاریخی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ 3 مارچ 1943 کو اسی اسمبلی میں ایک علیحدہ مسلم ریاست کے قیام کے حق میں تاریخی قرارداد منظور کی گئی تھی۔اسپیکر سندھ اسمبلی نے معزز مہمانوں کو سندھ اسمبلی کے تاریخی ایوان اور موجودہ عمارت کا دورہ بھی کرایا۔اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے تفصیلی دورے اور پرتپاک میزبانی پر سید اویس قادر شاہ کا شکریہ ادا کیا۔ملاقات کے اختتام پر اسپیکر سندھ اسمبلی نے مہمانوں کو سندھ اسمبلی کی یادگاری شیلڈ، سندھ اور اس کی قانون ساز اسمبلی کی تاریخ پر مشتمل کتب، روایتی سندھی ٹوپیاں اور اجرک کے تحائف پیش کیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

دن مکمل ہونے پر کارروائیوں کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔فرنٹ کے سربراہ جنرل سمیع سادات نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ 100 روز کے دوران افغانستان کے 23 صوبوں میں 116 کارروائیاں کی گئیں، جن میں 153 طالبان اہلکار ہلاک اور 83 زخمی ہوئے۔ان دعوؤں کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی۔جنرل سمیع سادات نے اپنے بیان میں کہا کہ اے یو ایف کی کارروائیوں کا دائرہ افغانستان کے مختلف علاقوں تک پھیل چکا ہے، جبکہ مجموعی کارروائیوں میں سے تقریباً 60 فیصد طالبان کے اہم مراکز قندھار اور ہلمند میں کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ افغانستان کے تمام 34 صوبوں کے عمائدین اور بااثر شخصیات سے رابطے قائم کیے گئے ہیں اور ملک میں آزادی، آئینی نظام کی بحالی اور سیاسی تبدیلی کے لیے عوامی حمایت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

شیمانخان کے علاقے بارینٹو گالا میں دریائے بارینٹو کے قریب پیش آیا۔حکام کے مطابق H225 سپر پوما ہیلی کاپٹر جنگلات میں لگی آگ بجھانے کے لیے واٹر بمبنگ آپریشن میں مصروف تھا۔اس دوران ہیلی کاپٹر دریائے بارینٹو سے پانی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اچانک اس کا توازن بگڑ گیا اور وہ دریا میں جا گرا۔حادثے کے بعد مقامی افراد اور امدادی اداروں نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔انڈونیشیا کے حکام نے ہلاک ہونے والے عملے کے رکن کا نام یالن سوپیانسوری بتایا ہے۔ ایئر استر حکام کے ایک بیان کے مطابق، بچائے گئے دو افراد میں آسٹریلیائی شہری مائیکل جان بیلبریج اور نیوزی لینڈ کے ہیو اینڈریو جان بیچ ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔دگ وجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی نے سناتن دھرم کی بات کرنا اسی وقت شروع کیا جب میں نے یہ موضوع اٹھایا۔ان کا مذہب ہندوتوا ہے، سناتن نہیں۔ ہندوتوا نفرت پھیلاتا ہے، ہندو مذہب نہیں۔خود ساورکر نے کہا تھا کہ ہندوتوا کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم تمام مذاہب کے احترام اور پوری دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا درس دیتا ہے۔اس کے برعکس راشٹریہ سوائم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) جیسی تنظیمیں ایسے نظریے کی پیروی کرتی ہیں جو نفرت کو فروغ دیتا ہے۔دگ وجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کا نظریاتی تصور سناتن دھرم کے وسیع تر فلسفے کے بجائے ہندوتوا پر مبنی ہے۔کانگریس رہنما ادت راج نے بھی ہندوتوا کی تشریح کے معاملے پر بی جے پی اور آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے ساورکر کی جانب سے ہندوتوا کی تعریف کا حوالہ دیتے ہوئے اس میں جائے پیدائش اور مقدس سرزمین کی اہمیت پر سوال اٹھایا۔ادت راج نے کہا کہ ہندوتوا کی تعریف سب سے پہلے ساورکر نے کی تھی، جس میں 'پنیہ بھومی' (مقدس سرزمین) اور 'جنم بھومی' (جائے پیدائش) کا تصور پیش کیا گیا تھا۔اس سے انسانوں کے درمیان تفریق پیدا ہوتی ہے۔مثال کے طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کی جائے پیدائش تو بھارت میں ہو سکتی ہے، لیکن یہاں ان کی کوئی مقدس سرزمین نہیں ہے۔انہوں نے بھارت کی تحریک آزادی کے دوران مختلف برادریوں کے افراد کی قربانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 61 ہزار مسلمانوں اور لگ بھگ 8 ہزار سکھوں نے اپنی جانیں قربان کیں جبکہ ہندوؤں کی جانب سے اس کے مقابلے میں تقریباً کوئی قربانی نہیں دی گئی۔ہندوتوا کے گرد جاری سیاست پر سوال اٹھاتے ہوئے ادت راج نے اسے تقسیم کرنے والا نظریہ قرار دیا اور بی جے پی اور آر ایس ایس کو ملک کی تاریخ اور تحریک آزادی کے بارے میں بات کرنے کا چیلنج دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ہندوتوا نہیں بلکہ لوگوں کو تقسیم کرنے کی بات ہے۔ یہاں ہندو کون ہے؟ میرا نہیں خیال کہ یہاں ایک بھی ایسا شخص موجود ہے جو ہندو ہو۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

خودساختہ جلاوطنی ختم کر کے دسمبر میں بنگلا دیش جانے کا ارادہ ہے، وہ بنگلا دیشی عدالت میں پیش ہونا چاہتی ہیں۔واضح رہے کہ بنگلا دیشی عدالت نے گزشتہ برس حسینہ واجد کو سزائے موت سنائی تھی، انہیں طلبہ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔حکومت مخالف احتجاج کے باعث 2024 میں حسینہ واجد بھارت فرار ہوئی تھیں، بنگلا دیش میں ان کی جماعت عوامی لیگ پر پابندی لگائی جا چکی ہے، وہ مختلف ادوار میں 20 سال تک بنگلا دیشی وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

کام کرنے والے ایک انجینئر نے بتایا کہ حملے میں گیس ذخیرہ کرنے کی تنصیب کو نشانہ بنایا گیا۔کردستان ریجن کے قدرتی وسائل اور بجلی کے حکام نے ایک بیان میں کہا کہ رات 11 بجے خور مور گیس فیلڈ کو دہشتگرد حملے کا نشانہ بنایا گیا، ایک کرد سکیورٹی ذریعے نے بتایا کہ گیس فیلڈ پر دھماکا خیز مواد سے لیس ڈرون حملہ کیا گیا۔کردستان ریجن کی وزارت بجلی کے مطابق حملے کے بعد بجلی کے قومی نظام سے تقریباً 2 ہزار 800 میگاواٹ بجلی کی پیداوار متاثر ہوئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

ہے اور ملک کو نئی قیادت کی ضرورت ہے۔عرب ٹی وی کے مطابق اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے آئزنکوٹ کو حکومت بنانے کا باضابطہ مینڈیٹ دے دیا۔انہیں اس مقصد کے لیے 28 دن دیے گئے ہیں، جبکہ ضرورت پڑنے پر مزید 14 دن کی توسیع بھی مل سکتی ہے۔تاہم آئزنکوٹ کے اپوزیشن اتحاد کو پارلیمان میں واضح اکثریت حاصل نہیں۔مینڈیٹ ملنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئزنکوٹ نے کہا کہ اسرائیل ہنگامی صورت حال سے گزر رہا ہے اور ملک ایک ایسے موڑ کے قریب پہنچ چکا ہے جہاں سے واپسی مشکل ہو سکتی ہے۔ان کے بقول اسرائیل اس وقت شدید سفارتی بحران کا سامنا کر رہا ہے اور اس کے قریبی دوست اور اسٹریٹجک اتحادی بھی اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظرثانی کی بات کر رہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

اسلامی اسلام آباد انجینئر نصراللہ رندھاوا نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کسی صورت حسب روایت بلدیاتی انتخابات کو سبوتاژ نہیں ہونے دے گی، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی ہی اسلام آباد کے دیرینہ مسائل کا مستقل حل ہے۔انجینئر نصراللہ رندھاوا نے کہا کہ جماعت اسلامی اسلام آباد میں ایک بااختیار فعال اور کرپشن سے پاک بلدیاتی نظام کے قیام کے لیے انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی۔منتخب ہو کر بلدیاتی اداروں کو مضبوط اور فعال بنایا جائے گا تاکہ شہریوں کے مسائل مقامی سطح پر حل ہو سکیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں تعلیم، صحت اور صاف پانی سمیت بنیادی شہری سہولیات کے مسائل کے حل کے لیے جماعت اسلامی کے پاس واضح ڈیجیٹلائزیشن اور ڈویلپمنٹ پلان موجود ہے۔کرپشن فری اور بااختیار لوکل گورنمنٹ ہی وفاقی دارالحکومت کو درپیش مسائل سے نکال سکتی ہے۔امیر جماعت اسلامی اسلام آباد نے کہا کہ کراچی میں جماعت اسلامی کی کارکردگی ان کے عوامی خدمت کے ویژن کی عکاسی کرتی ہے۔ جماعت اسلامی اسلام آباد میں بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں شامل کرے گی۔انہوں نے اعلان کیا کہ الیکشن ڈے تک بھرپور انتخابی مہم چلائی جائے گی اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں سے رابطہ کیا جائے گا۔نصراللہ رندھاوا نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی شہری اور دیہی تقسیم سے بالاتر ہو کر پورے اسلام آباد کو ایک ترقیاتی دھارے میں لانے کے لیے کام کرے گی، تاکہ وفاقی دارالحکومت کے تمام علاقوں کو یکساں سہولیات اور ترقی کے مواقع میسر آ سکیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

کے سودوں کی قیمت کم ہو کر 90 ڈالرز 51 سینٹ فی بیرل پر آ گئی۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں پیش رفت جاری رہی تو ایران پر نئے حملوں کا حکم دینے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

کے جنوب میں بے گھر خاندانوں کے کیمپ کے قریب پتھریلی ریت کے پشتے کو بہا دیا۔واقعے میں ایک خاتون اور ان کے 2 بچے جن کی عمریں 8 اور 6 سال تھیں جاں بحق ہو گئے۔ایک اور 4 سالہ بچہ بھی جاں بحق ہوا جبکہ 6 دیگر افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

حل میں سائنسی تحقیق و جدت کی اہمیت اجاگر کرنا ہے۔اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی بین الاقوامی سائنسی شناخت اور تحقیقی خدمات خصوصی اہمیت کی حامل ہیں۔ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کی 11 اکتوبر 2026 کی رپورٹ کے مطابق پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری ساتویں مرتبہ دنیا کے دو فیصد ممتاز سائنس دانوں کی فہرست میں شامل ہوئے ہیں۔نباتیات اور پودوں کی حیاتیات کے شعبوں میں ان کی تحقیقی خدمات کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔وہ 2018 سے 2023 تک مسلسل چھ مرتبہ بھی اس فہرست میں جگہ بنا چکے ہیں۔ان کے تقریباً 700 تحقیقی مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں، جبکہ دنیا بھر کے محققین ان کی تحقیقات کو 27 ہزار سے زائد مرتبہ حوالہ دے چکے ہیں۔پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی یہ کامیابی وفاقی اردو یونیورسٹی اور پاکستان کے لیے اعزاز ہے اور عالمی سطح پر پاکستانی جامعات کی تحقیقی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

ہوئے کہا کہ اگر امریکا تمام محاذوں پر جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائے تو آبنائے ہرمز کو 2 روز کے اندر دوبارہ کھولنے کی ایرانی تجویز اب بھی برقرار ہے۔دوسری جانب سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی ووٹرز اپنا فیصلہ سنا چکے ہیں، اب وائٹ ہاؤس کو اپنا فیصلہ کرنا ہے۔انہوں نے خبردار کیا ہے کہ امریکا ایرانی شرائط تسلیم کرے اور تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کرے، بصورت دیگر ایران کے چوکس اور جنگ کے لیے تیار فوجی امریکا پر جہنم برسا دیں گے۔عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے اثرات ری پبلکنز کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر بھی مرتب ہوئے ہیں اور وائٹ ہاؤس کو ایرانی تجاویز قبول کر لینی چاہئیں۔اس سے قبل ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا تھا کہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدے کے لیے ثالثوں کی کوششوں میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ان کا کہنا تھا کہ اب دیکھنا ہوگا کہ امریکی حکام انتخابی نتائج کے اثرات سے نکلنے میں کتنا وقت لیتے ہیں تاکہ آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

مسلسل غیر قانونی اقدامات پر اظہار تشویش کیا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ غزہ میں خیموں کے زیر آب آنے، بے گھر فلسطینی بچوں کے بے یار و مددگار رہنے، شدید سردی اور بھوک کا سامنا کرنے کے دل دہلا دینے والے مناظر انتہائی افسوسناک ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں، بین الاقوامی قوانین کی پامالی اور فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کی مسلسل جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہیں۔وزیراعظم نے وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ انسانی امداد کی فوری فراہمی میں اضافے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔خیال رہے کہ غزہ میں شدید بارشوں کے باعث 70 ہزار خیمے زیر آب آ گئے ہیں جس سے 3 لاکھ 50 ہزار بے گھر افراد متاثر ہوئے۔حماس نے خیموں کے زیر آب آنے کو اسرائیلی محاصرے کا نتیجہ قرار دیا ہے۔حماس کے مطابق شدید بارشوں نے غزہ کے محاصرے کی سنگینی بے نقاب کر دی ہے، اسرائیل اور امن کونسل غزہ میں بے گھر افراد کی مشکلات کے ذمہ دار ہیں، انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں انسانی بحران کو مزید گہرا کر رہی ہیں۔حماس نے مطالبہ کیا ہے کہ بے گھر خاندانوں کو خیموں کے بجائے محفوظ پناہ گاہیں فراہم کی جائیں، اسرائیل ہنگامی پناہ گاہوں، کرائسز کے آلات اور مرمتی سامان کی فراہمی روک رہا ہے۔حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں 3 لاکھ خیموں کی فوری ضرورت ہے، ثالث اور ضامن ممالک غزہ میں امدادی سامان کی مسلسل فراہمی یقینی بنائیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

گئیں۔پولیس نے کہا ہے کہ واقعہ پرانی دشمنی کی بنا پر پیش آیا، جس کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔واقعے میں زخمی ہونے والے شخص (جاں بحق بچوں کے والد) کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔جھنڈو خیل واقعے میں جاں بحق افراد کی شناخت عالیان، عاشق اللہ اور کامران کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کا فکر و فلسفہ ہمارے لیے مشعل راہ ہے، کیک کاٹنے اور خوشی کا اظہار کرنے کا مقصد ہماری نوجوان نسل کو اپنے قومی ہیروز اور ان کے افکار سے جوڑنا ہے، پاکستان کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کا واحد حل فکر اقبال پر عمل میں ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

اضافہ ہو رہا ہے،اس صورتحال سے بالخصوص خواتین اور کمزور طبقات زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔یہ جائزہ رپورٹ شدید گرمی اور زراعت اقوام متحدہ کے اداروں فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن اور ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن نے مشترکہ طور پر جاری کی ہے۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت عالمی غذائی پیداوار کو درپیش سنگین ترین اور فوری خطرات میں سے ایک بن چکا ہے، یہ خطرہ اربوں افراد کے روزگار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ کمزور زرعی برادریوں کو فوری معاشی اور غذائی نقصان پہنچا رہا ہے۔اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق پنجاب کے زیادہ بارش والے علاقوں میں چاولوں کی پیداوار میں 50 فیصد تک کی ریکارڈ کمی ہے، شدید گرمی کے زرعی پیداوار پر اثرات انتہائی واضح ہیں، کیونکہ گرمی کی لہروں کے باعث فصلوں کی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔خطے میں مویشی پالنے کا شعبہ بھی شدید متاثر ہو رہا ہے، شدید گرمی کے دباؤ کے باعث بڑے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے، جبکہ چھوٹے مویشیوں میں منہ کھر کی بیماری پھیلنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔زراعت پر انحصار کرنے والے دیہی خاندانوں کے لیے زرعی پیداوار میں کمی کا براہ راست مطلب گھریلو آمدنی میں کمی ہے، جس سے بنیادی غذائی اشیا خریدنے کی ان کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔اس بحران میں مزید شدت اس وجہ سے آ رہی ہے کہ شدید گرمی میں سبزیوں، دودھ اور دیگر جلد خراب ہونے والی اشیا کے ضائع ہونے کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔خوراک کا اس بڑے پیمانے پر ضائع ہونا مقامی منڈیوں میں غذائی اشیاء کی دستیابی کم کرتا ہے اور قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔دیہی خاندانوں کو دوہرے نقصان کا سامنا ہے،ایک طرف وہ اپنے استعمال کے لیے کم اقسام اور کم غذائیت والی خوراک پیدا کر پاتے ہیں، جبکہ دوسری طرف زرعی آمدنی بھی کم ہو جاتی ہے، جس پر ان کا بازار سے خوراک خریدنے کے لیے انحصار ہوتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ دوہرا بوجھ صحت مند اور متوازن غذا تک ان کی رسائی کو شدید محدود کر دیتا ہے، اگرچہ اس صورت حال سے پوری برادری متاثر ہوتی ہے، تاہم اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق خواتین کو عموماً اس بحران کا غیر متناسب طور پر زیادہ بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔پنجاب میں خواتین زرعی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جن میں فصلوں کی کٹائی، پانی جمع کرنا اور گھر کے دیگر جسمانی مشقت والے کام شامل ہیں۔ان سرگرمیوں کے باعث خواتین کو طویل وقت تک شدید گرمی میں کام کرنا پڑتا ہے، جس سے ان میں گرمی سے متعلق بیماریوں اور صحت کی دیگر پیچیدگیوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔یہ خطرات حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین کے لیے خاص طور پر زیادہ سنگین ہیں، کیونکہ انہیں غذائیت اور متوازن خوراک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، لیکن گھروں میں خوراک کی کمی کے دوران اکثر سب سے پہلے انہی ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔رپورٹ میں شامل تحقیق کے مطابق درجہ حرارت میں ہر ایک ڈگری سینٹی گریڈ اضافے کے ساتھ قبل از وقت بچے کی پیدائش کے امکانات میں چار فیصد اضافہ وابستہ ہے۔جبکہ گرمی کی لہروں کے دوران قبل از وقت پیدائش کا خطرہ 26 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔معاشرتی عدم مساوات بھی خواتین کو شدید گرمی کے اثرات کے مقابلے میں مزید کمزور بنا دیتی ہے۔زراعت میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود خواتین کو اکثر زمین اور دیگر اثاثوں کی ملکیت حاصل نہیں ہوتی، جو قرضوں اور مالی سہولتوں تک رسائی کے لیے ضروری ہیں۔یہ وسائل انہیں موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔موسمیاتی معلومات اور قبل از وقت انتباہی نظام تک محدود رسائی کے باعث خواتین اکثر گرمی کی شدید لہروں سے نمٹنے کے لیے مناسب تیاری نہیں کر پاتیں۔رپورٹ کے مطابق دیہی خواتین کی جانب سے اپنائی جانے والی حکمت عملی، مثلاً خاندان کے دیگر افراد کو کھانا فراہم کرنے کے لیے اپنی خوراک کم کر دینا، ان کی صحت اور قوت مدافعت کو مزید متاثر کر سکتی ہے۔یہ رویے صنفی امتیاز کے وسیع تر رجحانات کی عکاسی کرتے ہیں، جو موسمیاتی بحران کے دوران خواتین کی مشکلات میں اضافہ کرتے ہیں۔پنجاب کے مقامی بحران سے آگے بڑھتے ہوئے ادارہ زراعت و خوراک اور ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن نے خبردار کیا ہے کہ شدید گرمی دنیا بھر میں زراعت کے تمام شعبوں کے لیے ایک بڑا خطرہ بن رہی ہے، جس کے براہ راست اور بالواسطہ دونوں طرح کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔رپورٹ میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ اگر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا تو سال 2100 تک دنیا کے تقریباً نصف مویشی خطرناک حد تک گرمی کی زد میں آ سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں سالانہ تقریباً 40 ارب ڈالر کا نقصان ہو سکتا ہے، اگر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم رکھنے کا منظر نامہ اختیار کیا جائے تو شدید گرمی سے مویشیوں کو پہنچنے والے نقصانات میں تقریباً دو تہائی کمی لائی جا سکتی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

دیا آج اسی فلسفے پر عمل کر کے ہی پاکستان کو توانائی اور معیشت کے بحرانوں سے نکالا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اقبال نے کہا تھا خودی کو کر بلند اتنا آج اس خودی کا تقاضا ہے کہ ہم توانائی میں دوسروں کے محتاج نہ رہیں وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں توانائی کے شعبے کو درآمدات سے نکال کر خودمختار، سستی اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا رہا ہے یہی اقبال کے خواب کی اصل تعبیر ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی منظر میں توانائی محض بجلی گیس کا معاملہ نہیں بلکہ ملکی دفاع، صنعتی ترقی اور قومی سلامتی کی بنیاد ہے، عالمی منڈی میں تیل و گیس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور علاقائی کشیدگی کے پیش نظر خودمختار توانائی پالیسی ناگزیر ہے۔دفاعی و قومی سلامتی کے امور پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں افواج پاکستان کا کردار قومی اہمیت کا حامل ہے موجودہ چیلنجز تقاضا کرتے ہیں کہ سیاسی قیادت عسکری قیادت اور تمام ریاستی ادارے آئینی دائرے میں رہتے ہوئے باہمی ہم آہنگی اور مشترکہ حکمت عملی سے ملک کو مستحکم بنائیں وفاقی وزیر نے کہا کہ اقبال کا پاکستان کسی ایک جماعت کا نہیں پورے ملک کا پاکستان ہے قومی اتحاد، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور مضبوط دفاع ہی مستحکم پاکستان کی ضمانت ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

آؤٹ بارڈرز کے مطابق طالبان انٹیلی جنس کا ڈائریکٹوریٹ 015 صحافیوں کی نگرانی میں مرکزی کردار بن چکا ہے۔ آن لائن مہمات اور سوشل میڈیا پر خبریں پھیلانے کیلئے ڈائریکٹوریٹ 015 کو 7 کروڑ افغانی سے زائد کا بجٹ دیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق اگست 2021 سے اب تک 77 سے زائد افغان صحافی گرفتار اور قید و بند کی صعوبتیں جھیل چکے ہیں۔افغانستان میں طالبان رجیم آزادی صحافت پر 20 سے زائد غیر قانونی پابندیاں عائد کر چکی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

پہاڑی پر دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا ہے جبکہ دہشتگردوں کے خلاف سرچ آپریشن جاری ہے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فورسز کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی، جہاں دہشتگردوں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ڈی پی او صلاح الدین کنڈی کے مطابق دہشتگرد اغواء کیے گئے تینوں پولیس اہلکاروں کو سانپہ پہاڑی خانالوکونہ کی جانب لے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پولیس جوانوں نے شاہ الیاس پیر پہاڑی پر دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا ہے جبکہ فرار ہونے والے دہشتگردوں کا تعاقب جاری ہے۔دوسری جانب دہشتگردوں کے حملے میں شہید ہونے والے کانسٹیبل فیروز علی کی نماز جنازہ پولیس لائن ہنگو میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کر دی گئی، جس میں ڈی پی او ہنگو صلاح الدین کنڈی، پاک فوج اور پولیس کے افسران و جوانوں نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈی پی او ہنگو سمیت دیگر افسران نے شہید کے جسد خاکی پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور شہید کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد شہید کانسٹیبل فیروز علی کا جسد خاکی مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی گاؤں ابراہیم زئی روانہ کر دیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

میں 95 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔اسی طرح نقب زنی کے واقعات میں بھی 2025 کے مقابلے میں 78 فیصد کمی سامنے آئی۔ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ جرائم میں کمی شہریوں کے تحفظ کے لیے پولیس کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہے، مؤثر گشت اور ٹارگٹڈ کارروائیوں کے ذریعے جرائم کی روک تھام مزید مؤثر بنائی جا رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

ملک کی قابل احترام سیاسی شخصیت کے خلاف غلیظ، تضحیک آمیز اور بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم انتہائی افسوسناک، شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ سیاسی اختلاف کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے، لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو نفرت، انتشار اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی، بہتان تراشی اور ذاتی حملوں سے۔ایسی گھٹیا اور منظم مہم فوری طور پر بند ہونی چاہیے اور اس میں ملوث عناصر کو اپنی روش ترک کرنی چاہیے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف مولانا فضل الرحمان کے دوٹوک اور اصولی مؤقف کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اور ان کی جماعت نے اس معاملے پر جو اہم آئینی اور جمہوری سوالات اٹھائے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کردار کشی اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کرنے کے بجائے ان سوالات کا جواب دلیل، آئین اور قانون کی روشنی میں دے۔کسی سیاسی رہنما کو دباؤ، دھمکیوں یا منظم کردار کشی کے ذریعے اپنے اصولی مؤقف سے دستبردار نہیں کرایا جا سکتا۔تحریک تحفظ آئین پاکستان واضح کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے اقدامات صوبائی خودمختاری، عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی ہیں اور ان سے سنگین آئینی و جمہوری سوالات جنم لیتے ہیں۔تحریک ان اقدامات کی ہر آئینی، سیاسی، پارلیمانی اور قانونی فورم پر بھرپور مخالفت کرے گی اور عوام کے سامنے ان کے آئینی و جمہوری اثرات کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائی کورٹ میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر مقدمات کی سماعت معطل ہونے اور اس کے نتیجے میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ اور تین ایم پی او کے تحت گرفتار تحریک انصاف کے کارکنوں کی رہائی و قانونی داد رسی سے متعلق درخواستوں کی سماعت رکنے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے انصاف کے دروازے بند ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔عدلیہ کا بنیادی فریضہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور ریاستی اقدامات کا آئینی و قانونی جائزہ لینا ہے۔عدالتوں تک رسائی اور مؤثر قانونی دادرسی ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے، جسے کسی بھی انتظامی، غیر معمولی یا حکومتی اقدام کی آڑ میں غیر مؤثر نہیں بنایا جا سکتا۔اگر شہریوں کو اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ریاستی اقدامات کو عدالت میں چیلنج کرنے کا مؤثر موقع ہی فراہم نہ کیا جائے تو یہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور انصاف کے بنیادی تقاضوں کے حوالے سے سنگین صورت حال ہے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل میں بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ہونے والے میڈیکل ٹیسٹوں کی مکمل رپورٹس فوری طور پر منظر عام پر لائی جائیں تاکہ ان کی صحت کے حوالے سے پائی جانے والی تشویش اور خدشات کا خاتمہ ہو سکے۔اتحاد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کے عمران خان کو الشفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے اور ان کے ذاتی معالجین کی موجودگی میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق فیصلے پر مکمل اور فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔تمام قیدیوں کو جیل مینوئل کے مطابق بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی قانونی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ عمران خان اس ملک کے قومی ہیرو ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک و قوم کے لیے خدمات انجام دی ہیں۔ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی، غیر مناسب اور امتیازی سلوک ناقابل قبول ہے، جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔کسی بھی قیدی کی صحت اور زندگی کے معاملے پر غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا کی جانب سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، صوبائی صدر جنید اکبر خان سمیت صوبائی وزرا اور اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کے حوالے سے دیے گئے بیان پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔بیان میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ اگر مذکورہ سیاسی رہنما اور منتخب عوامی نمائندے زیر حراست ہیں تو انہیں کس قانون اور کس قانونی اختیار کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے، ان کی گرفتاری یا حراست کی وجوہات اور قانونی حیثیت فوری طور پر واضح کی جائیں۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر انہیں زیر حراست رکھا گیا ہے تو بلا تاخیر متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کیا جائے، ان کے اہل خانہ اور وکلا کو ان تک رسائی دی جائے اور انہیں آئین و قانون کے تحت حاصل تمام قانونی حقوق اور مؤثر قانونی دادرسی کا حق فراہم کیا جائے۔منتخب عوامی نمائندوں کو غیر واضح قانونی حیثیت میں حراست میں رکھنا اور ان کے بارے میں شفاف معلومات فراہم نہ کرنا نہ صرف قانون کی حکمرانی بلکہ بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے آئینی جواز کا شفاف، غیر جانبدارانہ اور مؤثر عدالتی جائزہ یقینی بنایا جائے، تین ایم پی او کے تحت گرفتار تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔سیاسی قیادت اور کارکنوں کو دبانے، ان کی کردار کشی کرنے اور عدالتی دادرسی کے راستے محدود کرنے سے جمہوری جدوجہد کو نہ دبایا جا سکتا ہے اور نہ ہی عوام کے آئینی حقوق کی آواز دبائی جا سکتی ہے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان تمام سیاسی جماعتوں اور جمہوری قوتوں کے ساتھ مل کر آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد پوری قوت اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

132 ارب ڈالر مالیت کی ماحول دوست ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری فراہم کر کے عالمی توانائی کی تشکیل میں غیر معمولی کردار ادا کیا جس کی مالیت امیر ممالک کی جانب سے 2024 میں فراہم کردہ 137 ارب ڈالر کی موسمیاتی مالی معاونت کے تقریباً برابر ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق چین کی بھاری سرکاری سبسڈیز سے پروان چڑھنے والی گرین مینوفیکچرنگ صنعت نے شمسی پینلز، بیٹریوں، الیکٹرک گاڑیوں اور ونڈ ٹربائنز کی عالمی منڈی میں غیر معمولی برتری حاصل کر لی ہے جس کے نتیجے میں ترقی پذیر ممالک میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں نمایاں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔تجزیے کے مطابق چین کی 132 ارب ڈالر کی مجموعی ماحولیاتی معاونت میں تقریباً 40 ارب ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری بھی شامل ہے، جو ترقی پذیر ممالک میں کلین ٹیکنالوجی سے متعلق منصوبوں میں کی گئی۔یوں چین کی مجموعی معاونت ترقی پذیر ممالک کے لیے امیر ممالک کی جانب سے 2024 میں فراہم کردہ 137 ارب ڈالر کی موسمیاتی مالی معاونت کے قریب پہنچ گئی ہے۔یہ اعداد و شمار اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم کے فراہم کردہ تازہ ترین اعداد پر مبنی ہیں۔تجزیے کے مطابق رواں سال چین کی برآمدات کی بنیاد پر ترقی پذیر ممالک میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں سالانہ 337 ملین میٹرک ٹن تک کمی متوقع ہے۔رپورٹ کے مطابق چین کی ونڈ اور سولر ٹیکنالوجی کی برآمدات نے گزشتہ 5 برسوں کے دوران مجموعی طور پر عالمی سطح پر تقریباً 4.1 ارب ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی لانے میں مدد دی ہے۔چین کی گرین ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے والے ترقی پذیر ممالک میں پاکستان بھی نمایاں طور پر شامل ہے جہاں شمسی توانائی کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔پاکستان نے گزشتہ سال چین سے 17 گیگا واٹ صلاحیت کے سولر پینلز درآمد کیے، جو عالمی توانائی کے شعبے میں ایک غیر معمولی پیشرفت ہے۔توانائی کے شعبے کے تحقیقی ادارے ایمبر کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی یہ درآمدات تقریباً اتنی ہی تھیں جتنی جرمنی نے اسی سال اپنے ملک میں شمسی توانائی کی تنصیب کے لیے حاصل کیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

کیا، چاہے ان کا یہ فیصلہ عوام میں مقبول نہ بھی ہو۔انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی کو درپیش مشکل چیلنجز کا مقابلہ کرنا ضروری ہوتا ہے، چاہے اس کے لیے غیر مقبول فیصلے ہی کیوں نہ کرنا پڑیں۔امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے وہ اقدام کیا جو ان سے پہلے امریکی صدور نہیں کر سکے۔مارکو روبیو نے کہا کہ امید ہے کہ دونوں امریکی سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہوں گی کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران امریکا، اسرائیل، مشرق وسطیٰ اور پوری دنیا کے لیے ناقابل قبول اور خطرناک ہوگا۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، جس کی وجہ تہران کے ناقابل قبول اور بعض صورتوں میں غیر معمولی مطالبات ہیں۔مارکو روبیو نے کہا ہے کہ مختلف ممالک کی ثالثی کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں اور ایران کے ساتھ مختلف تجاویز پر بات چیت کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ مذاکرات میں کسی بڑی پیش رفت کے قریب پہنچنے کی صورتحال نہیں ہے، صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتی ذرائع سے مسائل حل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم بعض اوقات ایسا ممکن نہیں ہوتا۔مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر کسی معاہدے کا امکان ہوا تو امریکا اس کا جائزہ ضرور لے گا، لیکن فی الحال مذاکرات زیادہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو رہے کیونکہ ایران کے مطالبات ناقابل قبول، غیر حقیقت پسندانہ اور بعض صورتوں میں مضحکہ خیز ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

1959 میں کراچی میں پیدا ہوئے۔ان کے والد امریکی محکمہ خارجہ میں خدمات انجام دیتے تھے اور اسی سلسلے میں پاکستان میں تعینات تھے۔وان ہولن نے گزشتہ سال پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا تھا کہ کراچی میں پیدا ہونے کی وجہ سے پاکستان کے ساتھ ان کا خصوصی تعلق ہے۔ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں پاکستانی عوام کی مہمان نوازی، اچھائی اور عزم کو قریب سے دیکھا ہے۔انہوں نے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان مضبوط تعلقات پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان اور امریکا کے درمیان دوستی مزید مستحکم کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی تھی۔کرس وان ہولن ماضی میں بھی پاکستان کے حوالے سے مختلف معاملات پر بیانات اور اقدامات کرتے رہے ہیں۔2021 میں افغانستان سے امریکی اور دیگر غیر ملکی شہریوں کے انخلا میں مدد فراہم کرنے پر انہوں نے پاکستان سمیت مختلف ممالک کا شکریہ ادا کیا تھا۔ طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد افغانستان میں پھنسے افراد کے انخلا کے لیے پاکستان نے بھی معاونت فراہم کی تھی۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد وان ہولن نے اس وقت کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی تھی۔اس دوران سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے لیے امریکی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔فروری 2024 میں انہوں نے پاکستان کے اس وقت کے سفیر مسعود خان کو خط لکھ کر 8 فروری کے عام انتخابات میں دھاندلی اور انتخابی مداخلت کے الزامات کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا تھا۔اپنے خط میں انہوں نے کہا تھا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام ہی نئی حکومت کو پاکستان کے مسائل، بشمول آئی ایم ایف کے ساتھ نئے معاہدے اور مستقبل میں سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، سے نمٹنے کے قابل بنا سکتا ہے۔کرس وان ہولن نے اپنی زندگی کا کچھ عرصہ بھارت میں بھی گزارا، جہاں انہوں نے ریاست تامل ناڈو کے کوڈائیکانال انٹرنیشنل اسکول میں تعلیم حاصل کی۔بعد ازاں انہوں نے امریکی کالج سوارتھمور سے فلسفے کی تعلیم حاصل کی، ہارورڈ یونیورسٹی سے پبلک پالیسی میں ماسٹرز کیا اور جارج ٹاؤن یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔انہیں 1990 میں میری لینڈ بار میں وکالت کی اجازت ملی۔وہ جنوری 2017 سے امریکی سینیٹ کے رکن ہیں۔اس سے قبل 2003 سے 2017 تک ایوان نمائندگان کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔امریکی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد وان ہولن کا نام سینیٹ میں ڈیموکریٹک اکثریتی رہنما کے ممکنہ امیدواروں میں بھی لیا جا رہا تھا، تاہم انہوں نے اس عہدے کے لیے دلچسپی ظاہر کرنے سے انکار کیا۔انٹرویو دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کے اگلے رہنما بننے کے خواہش مند نہیں ہیں، البتہ 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے کے امکان کا جائزہ لے رہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

ہے۔ اس المناک دن کے حوالے سے کشمیر میڈیا سروس کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے کھلی جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست جوناگڑھ پر غیر قانونی قبضہ کیا تھا اور 79 سال گزرنے کے باوجود اس کا قبضہ بدستور برقرار ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ 1947 میں جوناگڑھ پر بھارتی قبضہ جارحیت کا ایک اقدام تھا جس کے ذریعے ریاست کے پاکستان کے ساتھ قانونی الحاق کی خلاف ورزی کی گئی۔جوناگڑھ کے عوام کا اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق آج تک پورا نہیں ہو سکا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان کے پاس ریاست جوناگڑھ پر جائز دعویٰ موجود ہے کیونکہ اس کے ساتھ الحاق کی ایک مستند دستاویز موجود ہے۔جوناگڑھ کے اس وقت کے حکمران نواب مہابت خان نے 15 ستمبر 1947ء کو نظریہ پاکستان کے مطابق ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے تھے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ قائداعظم محمد علی جناح کا خواب تھا کہ جوناگڑھ پاکستان کا حصہ بنے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ جوناگڑھ کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق صرف وہاں کے عوام کو حاصل ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ بھارت جموں و کشمیر اور جوناگڑھ دونوں پر غیر قانونی طور پر قابض ہے، جبکہ پاکستان بھارت کے غیر قانونی قبضے سے آزادی کے ان کے جائز مطالبے کی حمایت میں اپنی کوششیں جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر اور جوناگڑھ دو بین الاقوامی تنازعات ہیں جن کا حل ضروری ہے اور اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کو دونوں خطوں کو بھارت کے غیر قانونی قبضے سے آزاد کرانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔رپورٹ کے مطابق جوناگڑھ کے عوام کو اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا مکمل حق حاصل ہے، جبکہ بھارت 1947ء کی تقسیم کے بنیادی اصولوں کو نظرانداز کرتے ہوئے کشمیر اور جوناگڑھ پر اپنا قبضہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔پاکستان کشمیر اور جوناگڑھ کے تنازعات کا ان کے عوام کی امنگوں کے مطابق پرامن حل تلاش کرنے کے عزم پر قائم ہے۔عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ کو کشمیر اور جوناگڑھ کی متنازعہ حیثیت کا نوٹس لیتے ہوئے ان خطوں کے عوام کے حقوق کے تحفظ اور حصول میں مدد کرنی چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

سے جڑی ہوئی ہے۔اقبال نے مسلمانوں کو اپنی پہچان، مقصد حیات اور اجتماعی قوت کا احساس دلایا۔وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ علامہ اقبال نے 1930 میں خطبہ الٰہ آباد کے دوران برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا تصور پیش کیا، جو چند ہی برسوں میں حقیقت بن گیا۔ان کے افکار نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں میں ایک آزاد وطن کے حصول کا جذبہ پیدا کیا۔محسن نقوی نے کہا کہ علامہ اقبال کے نزدیک نوجوان کسی بھی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں اور ان میں تاریخ کا دھارا بدلنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو خود اعتمادی، بلند نظری اور مسلسل جدوجہد کا درس دیا۔انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ یہ احساس دلاتا ہے کہ غلامی کوئی تقدیر نہیں بلکہ ایک ایسی کمزوری ہے جسے خودی، شعور اور مسلسل عمل کے ذریعے شکست دی جا سکتی ہے۔وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ آج جب امت مسلمہ تفرقے اور باہمی انتشار کا شکار ہے، ایسے میں اقبال کا پیغام اتحاد، خودی اور اجتماعی شعور غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو فکر اقبال کی روشنی میں استوار کرنے کی ضرورت ہے۔محسن نقوی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو قومی پالیسی اور اجتماعی طرز فکر کا حصہ بنانے کے لیے ان کے پیغام کو عملی زندگی میں اپنانا ہوگا تاکہ پاکستان کو ایک مضبوط، خودمختار اور فلاحی ریاست بنایا جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

تقاضوں سے مکمل ہم آہنگ ہے، نوجوان نسل کو ان کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے علم، تحقیق، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانا چاہیے۔اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ فکر اقبال اور وزیراعظم کی قیادت میں نوجوان نسل کو ڈیجیٹل پاکستان کے وژن اور فلسفہ خودی سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی بلند پروازی، خوداعتمادی، خودداری اور مسلسل جدوجہد کا جو پیغام دیا، آج اسی جذبے کو جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے ذریعے عملی شکل دینے کی ضرورت ہے۔شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ شاہین کے بلند پرواز وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے نوجوان نسل کو جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مہارتوں سے آراستہ کیا جا رہا ہے تاکہ وہ ڈیجیٹل معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے ساتھ عالمی سطح پر بھی اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کے افکار ہمیں روایتی سوچ کے محدود دائرے سے نکل کر سائنس، ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کی نئی دنیا تسخیر کرنے کا درس دیتے ہیں۔اقبال کا تصور خودی نوجوانوں میں خوداعتمادی، تخلیقی صلاحیتوں اور خودانحصاری کو فروغ دینے کا اہم ذریعہ ہے۔وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ خوددار، علم پرست اور بااختیار نوجوان ہی ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی حقیقی ضمانت ہیں۔نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کر کے ملک کو ڈیجیٹل ترقی کی راہ پر گامزن کرنا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

سے گزرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔عہدیدار کے مطابق اس کارروائی کے نتیجے میں مذکورہ راستے سے تیل کی مبینہ اسمگلنگ کا سلسلہ مکمل طور پر رک گیا ہے۔دوسری جانب امریکا نے فوری طور پر اس دعوے پر کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔واضح رہے کہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کیے جانے کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز بند کر دی تھی اور جہازوں کو اپنے مقرر کردہ راستے سے گزرنے کی ہدایت کی تھی۔خلیجی ممالک امریکی بحریہ کی حفاظت میں سمندر میں ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں تیل اور گیس منتقل کر کے انہیں آبنائے ہرمز سے باہر لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں، جس پر ایران ایسے جہازوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کرتا رہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ہی وہ پلیٹ فارم ہے جو عوامی مسائل کو اجاگر کرتے اور ان کے حل کے لیے مسلسل میدان عمل میں موجود ہے۔جماعت اسلامی اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود تعلیم، صحت، فلاحی خدمات اور بنیادی سہولیات کے شعبوں میں عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ بلوچستان میں حقیقی تبدیلی کے لیے کارکنان کو اخلاص، استقامت اور بھرپور جذبے کے ساتھ عوام کے درمیان نکلنا ہوگا۔ انہوں نے نو منتخب امرائے اضلاع اور جماعتی ذمہ داران پر زور دیا کہ نئی اور متحرک ٹیموں کے ذریعے 15 نومبر کے جلسہ عام کی کامیابی کے لیے گھر گھر رابطہ مہم چلائیں اور عوام کو جلسے میں شرکت کی دعوت دیں۔انہوں نے کہا کہ قلم، کتاب اور تعلیم کو اپنی طاقت بنانا ہوگا، کیونکہ باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔اس موقع پر نومنتخب امیر جماعت اسلامی ضلع گوادر مولانا لیاقت بلوچ نے ارکان و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان جماعت اسلامی کا اصل سرمایہ اور اثاثہ ہیں۔گوادر کے تمام شہروں اور دیہی علاقوں میں جماعت اسلامی کی دعوت پہنچانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔اس مقصد کے لیے تمام ارکان و کارکنان بھرپور محنت اور منظم انداز میں میدان عمل میں نکلیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی ضلع گوادر کو مزید فعال، منظم اور متحرک بنانے کے لیے تمام دستیاب صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔سلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔جماعت اسلامی ہر ظلم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔15 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا، جس سے مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن خصوصی خطاب کریں گے اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

خودمختار اور باوقار ریاست کے قیام کی فکری بنیاد بنا۔ان کے خواب کو عملی تعبیر دینے کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں جنہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں اقبال کے فلسفہ خودی، اتحاد، ایمان، تنظیم اور مسلسل محنت کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، قومی ترقی کے لیے تعلیم، تحقیق اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں علامہ اقبال کے افکار سے روشناس کرانا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے،نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم و ہنر حاصل کر کے ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں۔سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ یوم اقبال محض ایک یادگاری دن نہیں بلکہ اپنے قومی تشخص، نظریے اور ذمہ داریوں کی تجدید کا موقع ہے۔ہمیں علامہ اقبال کے پیغام کو اپناتے ہوئے ایک مضبوط، ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں مشیر تعلیم عامر عبداللہ، مشیر کھیل و امور نوجوانان سرفراز علی، سیکرٹری اعلیٰ تعلیم، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انیلہ انور، یونیورسٹی کے تدریسی اراکین اور طالبات نے شرکت کی۔گورنر فیصل کریم کنڈی نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انیلہ انور اور یونیورسٹی انتظامیہ کو بامقصد تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کا پیغام علم، کردار، خود اعتمادی اور اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کا پیغام ہے۔اقبال کو نوجوان نسل سے بہت امیدیں وابستہ تھیں اور وہ نوجوانوں کو قوم کی تعمیر اور تبدیلی کی اصل قوت سمجھتے تھے۔کامیابی کا راستہ علم، کردار، حوصلے اور مسلسل جدوجہد سے ہو کر گزرتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

الگ قومی شناخت، سیاسی حقوق اور آزاد مستقبل کے حصول کی خاطر بیدار کیا۔آج یوم اقبال منانے کا اصل مقصد محض تقریبات کا انعقاد اور ان کی شاعری پڑھنا نہیں بلکہ ان کے افکار و نظریات کو سمجھنا، اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اپنانا اور ان کے پیغام خودی، عمل اور اتحاد کو عملی شکل دینا ہے۔گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہمیں بحیثیت قوم علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے جدید علم، قومی یکجہتی اور اجتماعی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔یہی شاعر مشرق کو حقیقی خراج عقیدت اور ان کے خوابوں کی تعبیر کی جانب ایک عملی قدم ہوگا۔

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54400-1223586-3 ائیر پورٹ روڈ جاتے ہوئے کہیں گم ہو گیا ہے، جس کسی کو ملے اس نمبر پر مطلع کریں 0336-6693330۔
المشتہر۔۔۔۔۔احمد بلال مغل

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com



ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین ہتالی یوم اقبال کی مناسبت سے ٹگالی ریلی کی قیادت کررہے ہیں

15 نومبر کو جلسہ، جلوس، حقوق کی جدوجہد میں سنگ میل ثابت ہوگا، اختر حسین ایڈووکیٹ

بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے

کوئٹہ (بیوانیوز اے) 15 نومبر کو کوئٹہ جلسہ بلوچستان کے حقوق، امن اور عوامی مسائل کے حل کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمٰن آج کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا، جس سے مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن بلوچ عوام سے خطاب کریں گے اور آج کے لاکھ عمل کا اعلان کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکز اسلامی، ذرائع آمد و رفت کے ذمہ داران اور بلوچستان کے مختلف اضلاع سے آنے والے قافلوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مولانا لیاقت بلوچ نے بحیثیت امیر ضلع کوئٹہ اور اپنے عہدے کے لاکھ عمل کا اعلان کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکز اسلامی دفتر جماعت اسلامی قلعہ ثمینہ میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے آنے والے قافلوں کے شرکاء سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مولانا لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ جماعت اسلامی ہر ظلم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ 15 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور



سکریٹری پی ٹی اے بلوچستان کی ہدایت پر اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر خضدار محمد عثمان بلوچ میں کوہ کنجی کی تاریخی اور جدید، سال کا افتتاح کررہے ہیں

جمعیت علماء اسلام کی تاریخ قربانیوں، جدوجہد اور اصولی موقف سے عبارت ہے، آغا محمود شاہ

جمعیت کو بدنام کرنے والوں کے خلاف ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مفتی عبدالواحد اور صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی سکریٹری جنرل آغا محمود شاہ سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مفتی عبدالواحد اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کی تاریخ مسلسل جدوجہد، بے مثال قربانیوں، استقامت اور اصولی سیاست سے عبارت ہے، جمعیت نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک میں اسلامی اقدار کے تحفظ، آئین کی بالادستی، جمہوری روایات کے استحکام، پارلیمانی جدوجہد اور عوامی حقوق کے لیے جو کردار ادا کیا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ جمعیت علماء اسلام کو دیگر سیاسی جماعتوں کے بیانے پر پرکھنے اور اس کی جدوجہد کو عام سیاسی مفادات کے تناظر میں دیکھنے والے درحقیقت تاریخ کی بھی انکار ہیں، کیونکہ جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے حصول یا عارضی سیاسی مفادات کے گرد نہیں گھومتی بلکہ اس کی بنیاد اپنے نظریاتی تشخص اور دینی، قومی اور ملی ذمہ داری ادا کرنے پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہر دور میں ملک اور عوام کے مفاد کو ذاتی مفادات پر ترجیح دی اور ہمیشہ ایسے مؤقف کا اظہار کیا جو وقتی مقبولیت کے بجائے ملک کے مستقبل کے لیے بہتر ہو، یہی وجہ ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں کو ہر دور میں مزاحمت، سیاسی انتقام اور منفی پروپیگنڈے کا سامنا رہا، مگر جمعیت کی قیادت اور کارکنوں نے اپنے نظریات کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔ آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کو دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ تقابل کے وقت اس کی تاریخی حیثیت، اصولی مؤقف اور عوامی خدمات کو مدنظر رکھنا چاہیے، جمعیت کے کارکنوں کی قربانیاں اور خدمات ناقابل فراموش ہیں، جمعیت کے خلاف منظم پروپیگنڈا کرنے والوں کو اپنے رویے پر نظرثانی کرنی چاہیے، جمعیت علماء اسلام ہر فورم پر اپنے کارکنوں کے وقار اور عزت کا دفاع کرے گی۔

بلوچستان میں سیکورٹی فورسز سے سینہ سپر مقابلے میں ہلاک دو افراد کی لاشیں ترتبت منتقل

ترتبت (این این آئی) مشکوچ کے قریب ایف سی کی مشترکہ گشت پر فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد کی لاشیں ترتبت منتقل کردی گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں افراد مبینہ طور پر کالعدم تنظیم بی ایل ایف کے رکن تھے۔ ایف سی حکام کے مطابق مشکوچ کے قریب مشترکہ گشت پر مامور اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں ایف سی کے دو اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمی اہلکاروں کو طبی امداد کے لیے ترتبت منتقل کیا گیا، جہاں ایک اہلکار دم توڑ گیا۔ ایف سی کے مطابق زخمی اہلکاروں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ایف سی کے مطابق فائرنگ کے بعد علاقے کا گھیراؤ کیا گیا اور سرچ آپریشن کے دوران دو افراد کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ ایف سی کے مطابق لاشوں کی شناخت کے لیے کارروائی جاری ہے۔

علامہ اقبال کی فکری و ادبی خدمات برصغیر کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں، ظہور بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے 9 نومبر یوم ولادت شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے موقع پر اپنے پیغام برصغیر کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری، خودی اور اتحاد کا جو پیغام دیا، وہ آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا ماضی میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکری و ادبی خدمات کے معترف صرف برصغیر ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے دانشور اور ادیب ان کے افکار سے متاثر ہوئے۔ ان کی شاعری نوجوانوں کو خودی، خودداری، اتحاد اور جدوجہد کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2022 کے تباہ کن سیلاب کے باعث اوتھل کا لانگرا دو شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگیا تھا

بھاگ جس قبائلی تصادم میں زخمی ہونے والا شخص ہسپتال میں دم توڑ گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگی بھاگ دو قبائل کے درمیان گزشتہ روز ہونے والے تصادم میں ایک زخمی دوران علاج جاں بحق ہونے والوں کی تعداد تین ہوگئی پولیس کے مطابق لکھی کے علاقے صدر پولیس تھانہ بھاگ میں ناکہ بندی لگائے جانے پر قبائلی تصادم ہوا تھا جس میں 3 افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہوئے تھے جنہیں علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں زخمی ہونے والے ایک شخص کا علاج جاری تھا جو دم توڑ گیا

آل جائی انگلیو علامہ محمد اقبال ڈے جونیئر ٹورنامنٹ فیصلہ شب 2026 کا میاب اختتام کو پہنچ گیا

چائی (این این آئی) آل جائی انگلیو علامہ محمد اقبال ڈے جونیئر ٹورنامنٹ فیصلہ شب 2026 کے سلسلے میں سول کلب واقعہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی میجر جنرل احمد فرحان، اسٹیژ جنرل فریفر گیریژن (ویسٹ) بلوچستان تھے۔ سول کلب پہنچنے پر مہمان کا شاندار استقبال کیا گیا۔

ہمیں ایسے تعلیمی ادارے بنانے ہیں جو نوجوانوں کو باختیار بنائیں، فیصل کنڈی

خیبر پختونخوا کی بیٹیاں ہر میدان میں قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، گورنر خیبر پختونخوا

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال نے جس ایک عظیم خواب اور ادارے کی بنیاد رکھی تھی، اب اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی ذمہ داری ہماری ہے، جس پر ہمارا ہر ممکن تعاون حاصل ہوگا۔ انہوں نے یہ بات یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کے 148 ویں یوم ولادت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر، فیکلٹی ممبران، طلبہ و طالبات اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان نے بھی شرکت کی۔ گورنر نے کہا کہ علامہ اقبال کا خواب صرف ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک ایسی سوچ تھی جو نوجوانوں کو خود اعتمادی، تحقیق اور قیادت کی صلاحیت سے آراستہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں ایسے تعلیمی ادارے بنانے ہیں جو نوجوانوں کو صرف ڈگری نہیں بلکہ سوچنے، سوال کرنے اور مسائل کا حل تلاش کرنے کی صلاحیت دیں۔ گورنر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی بیٹیاں اور نوجوان ہر میدان میں قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، ہمیں ان کے لیے ایسے مواقع پیدا کرنے ہیں جہاں وہ بغیر کسی خوف کے آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو صرف تعلیم کا مرکز نہیں بلکہ تحقیق، اختراع اور سماجی ترقی کا ادارہ بننا چاہیے۔ گورنر نے کہا کہ ہم نے صوبے میں تعلیم کے فروغ کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں اسکالرشپ پروگرامز، تعلیمی اداروں کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہر نوجوان کو اس کی صلاحیت کے مطابق آگے بڑھنے کا موقع ملے۔ گورنر نے کہا کہ ہمارا مقصد ایسے نوجوان تیار کرنا ہے جو نہ صرف اپنے لیے روزگار پیدا کریں بلکہ دوسروں کے لیے بھی روشنی بنیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یونیورسٹی کے ساتھ مل کر ایسے منصوبوں پر کام کریں گے جو طلبہ کو عملی زندگی کے لیے تیار کریں۔ گورنر نے کہا کہ ہم یونیورسٹی کے ساتھ مل کر ایسے منصوبوں پر کام کریں گے جو طلبہ کو عملی زندگی کے لیے تیار کریں۔ گورنر نے کہا کہ ہم یونیورسٹی کے ساتھ مل کر ایسے منصوبوں پر کام کریں گے جو طلبہ کو عملی زندگی کے لیے تیار کریں۔

علامہ اقبال کے افکار اور فلسفہ خودی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں، سینیٹر شاہ جمالی

پاکستان کی ترقی کے لیے اقبال کی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، یوم اقبال پر پیغام

ترتبت (بیوانیوز اے) سینیٹر شاہ جمالی نے 9 نومبر یوم اقبال پر پیغام میں کہا کہ علامہ اقبال کی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، یوم اقبال پر پیغام

صفحہ نمبر 3

زیرو مراد جمالی پولیس نے فائرنگ کرکے دو افراد کو زخمی کرنے والے ملزم کو مبینہ حالت میں گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ہر حسن پولیس کی کارروائی چاول اجیرے کی رکھوالی کرنے والے دو بچوں کو فائرنگ کرکے زخمی کرنے والا ملزم گرفتار اسلحہ گولیاں برآمد مقدمہ درج کرلیا گیا پولیس کے مطابق ہر حسن پولیس تھانے کی حدود دوات گھاٹی گوٹھ شاہ دوست قصور مین گزشتہ شب چاول کے دھیرے کی رکھوالی پر معمور دو چوکیداروں کو فائرنگ کرکے زخمی کرنے والے ملزم مقامی لوگوں کو مبینہ حالت میں قابو کرکے پولیس کے حوالے کردیا گیا



سکریٹریٹ پیٹرول ڈرائیورز اتھارٹی کوئٹہ شیر دل بلوچ آٹھانی روڈ سی پیک چوک پر غیر قانونی رکشوں کے خلاف کارروائی کررہے ہیں

بلوچستان کے 6 سینئر آرتھوپیڈک سرجنز پی ایم ڈی اے کی مبارکباد

کوئٹہ میں فیلوشپ تربیت کے آغاز کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہونہار نوجوان ڈاکٹرز کو یہ سہولت گھر کے قریب میسر آئے گی، ڈاکٹر خمیر زرکون

کوئٹہ (بیوانیوز اے) بلوچستان کے 6 سینئر آرتھوپیڈک سرجنز نے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کی جانب سے صوبے کی پہلی ہائر اسپیشلٹی فیلوشپ پروگرام کے آغاز کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ ان ماہر سرجنز نے پی ایم ڈی سی کے اس اقدام کو صوبے کے نوجوان آرتھوپیڈک سرجنز کو طبی تربیت کے لیے دیگر صوبوں کا رخ کرنے کی ضرورت کو ختم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ ان میں ڈاکٹر خمیر زرکون (ایسوسی ایٹ پروفیسر)، ڈاکٹر محمد عثمان شاہوانی (پی ایس ایس ایسوسی ایٹ پروفیسر)، ڈاکٹر ایمان اللہ خان (اسسٹنٹ پروفیسر)، ڈاکٹر محمد کریم بلوچ (ایسوسی ایٹ پروفیسر)، ڈاکٹر محمد اسحاق (اسسٹنٹ پروفیسر) اور ڈاکٹر طارق مینگل (آرتھوپیڈک سرجن) شامل ہیں۔ ڈاکٹر خمیر زرکون نے کہا کہ ہونہار نوجوان ڈاکٹرز کو یہ سہولت گھر کے قریب میسر آئے گی، ڈاکٹر محمد اسلم بینگل (پی ایم ڈی) بلوچستان کے صدر ڈاکٹر کریم آرتھوپیڈک سرجن اور کابینہ نے بلوچستان کے چھ سینئر آرتھوپیڈک سرجنز کو پاکستان آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن (پی او اے) کی جانب سے منظور شدہ ہائر اسپیشلٹی فیلوشپ پروگرام کے تحت فیلوشپ کے لیے منتخب کیے جانے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ فیلوشپ 2 سال کا عرصہ پر محیط ہوگی، جس کے دوران آرتھوپیڈک سرجری کے مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی۔ ڈاکٹر محمد عثمان شاہوانی (پی ایس ایس ایسوسی ایٹ پروفیسر) نے کہا کہ یہ فیلوشپ بلوچستان کے نوجوان آرتھوپیڈک سرجنز کے لیے ایک بڑا موقع ہے، جس سے وہ اپنے ہی صوبے میں رہتے ہوئے اعلیٰ معیار کی تربیت حاصل کرسکیں گے، جس کا براہ راست فائدہ بلوچستان کے مریضوں کو ہوگا۔



ڈی ڈی پی کمشنر فضل الرحمٰن کمبرانی اس پی پی او پولیس ریفارمز شاہ مشرق علامہ محمد اقبال ڈے کے موقع پر گپ شپ کررہے ہیں

بلوائر ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل میں یوم اقبال کی پروقار تقریب، طلبہ کی فکری تقاریر

علامہ اقبال کے افکار اور پیغام خودی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں، مقررین کا خطاب

اوتھل (این این اے) گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل میں شاہِ مشرق، مفکرِ پاکستان علامہ اقبال کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک پروقار اور متاثر کن تقریب منعقد کی گئی، جس میں طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد اسحاق بلوچ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ ڈاکٹر شہزاد مہر اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن بلوچ نے مہمانِ خصوصی کا استقبال کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شہزاد مہر نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال کی تعلیمات آج بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی ان کے دور میں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال نے مسلمانوں کو خودی، خودداری، آزادی اور اتحاد کا جو درس دیا، وہ ہر دور کے نوجوان کے لیے رہنما اصول ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ اقبال کے افکار کو صرف کتابوں تک محدود نہ رکھیں بلکہ اپنی عملی زندگی میں اپنائیں۔ ڈاکٹر شہزاد مہر نے کہا کہ اقبال کا شاہین ہر اس نوجوان کی علامت ہے جو محنت، دیانت اور علم کے ذریعے اپنی منزل خود تلاش کرتا ہے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد اسحاق بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کا فلسفہ صرف شاعری تک محدود نہیں بلکہ ایک مکمل نظامِ فکر ہے جو ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے طلبہ کو اقبال کے پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ تقریب کے دوران طلبہ نے علامہ اقبال کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر پیش کیں اور ان کے منتخب اشعار بھی سنائے۔

جمعیت علماء اسلام کے 15 نومبر کے جلسہ عام کی تیاریاں تیز، عوام اور علاقہ بھر سے بھرپور شرکت کریں گے، حافظ نور علی

پدائی، بارڈرز کی بندش اور بہتر خوری کے خلاف جلسہ عام سنگ میل ثابت ہوگا، مولانا شہباز الحق شاکر

چمن (پ ر) مقبوضات پر بہتر خوری اور عوام کو درپیش دیگر مسائل کے خلاف آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے حقوق، امن، روزگار اور کاروبار کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر اپنا موثر کردار ادا کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 15 نومبر جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں زون نمبر 5 کے اجلاس، علاقے کے مشران اور مدارس کے ذمہ داران کے ساتھ مشاورتی نشست کے دوران کیا۔ اجلاس میں ضلع ڈرگئی، ژوب، قلعہ سیف اللہ اور مسلم باغ کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں جلسہ عام کی تیاریوں، عوامی رابطہ مہم اور شرکاء کی بڑی تعداد کو کوئٹہ پہنچانے سے متعلق امور پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نور علی نے کہا کہ 15 نومبر کو کوئٹہ میں مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن اور امیر جماعت اسلامی بلوچستان انجینئر حافظ حنظلہ امین خصوصی قیادت سے خطاب فرمائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام، مدارس کے طلباء اور عوام الناس بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی، بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش، بے روزگاری اور مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے ہمیں متحد ہونا ہوگا۔ مولانا شہباز الحق شاکر نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی تاریخ قربانیوں سے عبارت ہے۔ ہم نے ہمیشہ عوامی حقوق کے لیے آواز بلند کی اور آئندہ بھی ہر مظلوم کی آواز بنیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ جلسہ عام کی کامیابی کے لیے ہر ضلع اور تحصیل میں بھرپور رابطہ مہم چلائی جائے گی۔ اجلاس میں مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالرحیم، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالرحیم، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالرحیم،